WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

سنیچروار
01 نومبر 2025
SATURDAY
01 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 یہ قسمت یا اتفاق نہیں، یہ خدا کا کرم: کیپ

صفحہ 08 بھارت کی بیٹیوں نے 7 بار کی چیمپئن آسٹریلیا کو چٹائی دھول

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 256 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

6 سال قبل آرٹیکل 370 کی منسوخی کیساتھ علیحدگی پسندی کی دیواریں گر گئیں: لیفٹیننٹ گورنر

چند افراد ریاستی درجہ کی بحالی لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے کوشاں

31 اکتوبر نئے جموں وکشمیر کی پیدائش کا دن، خوف، علیحدگی اور امتیازی سلوک ختم: منوج سنہا

سری نگر//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کی جانب سے پہلے ہی روڈ میپ کو واضح کرنے کے باوجود چند افراد جموں وکشمیر کے لوگوں کو ریاست کی بحالی کے سلسلے میں گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق قومی یوم اتحاد کے سلسلے میں ایس کے آئی سی سی سری نگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ نے پہلے حد بندی، پھر انتخابات، اور اس کے بعد، مناسب وقت پر ریاست کا درجہ واضح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنفیوژن پھیلانے والوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ مرکز کے زیر انتظام حکومت کے پاس کافی اختیارات ہیں جنہیں سیاسی قیاس آرائیوں کے بجائے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ 31 اکتوبر ایک نئے جموں وکشمیر کی پیدائش کا دن ہے جس نے خوف، علیحدگی اور امتیازی/102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پولو ویو میں کشمیر میراتھن ایکسپو کا اِفتتاح کیا

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پولو ویو سری نگر میں کشمیر میراتھن ۔ 2025 کی نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کی تیاریاں مکمل ہونے کا آخری مرحلہ ہے جو 2 نومبر کو سری نگر کے خوبصورت شہر میں منعقد ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مختلف سرکاری محکموں، نجی سپورٹس کمپنیوں اور ایونٹ پارٹنروں کی جانب سے قائم کئے گئے سٹالوں اور کاؤنٹروں کا معائینہ کیا۔ اس نمائش میں کھیلوں کے سامان، آلات اور لوازمات کی ایک وسیع رینج کی نمائش کی گئی ہے جس کا مقصد فٹنس اور بیرونی سرگرمیوں/101

وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں جموں کشمیر میں دفعہ 370 کو منسوخی

سردار پٹیل کا متحد ہندوستان کا خواب پورا ہو گیا

/امیت شاہ

سرینگر//31 اکتوبر//سی این آئی //وزیر اعظم مودی نے دفعہ 370 کو منسوخ کر کے سردار پٹیل کا متحد ہندوستان کا خواب پورا کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس کی حکومتوں نے سردار پٹیل کو مناسب احترام نہیں دیا جو متحدہ ہندوستان کے معمار تھے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی تھے جنہوں نے جموں وکشمیر سے دفعہ 370 کو منسوخ کر کے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے متحد ہندوستان کے خواب کو پورا کیا۔ میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر "رن فار یونٹی" کو جھنڈی دکھاتے ہوئے شاہ نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد انگریزوں نے 562 شاہی ریاستوں میں تقسیم ملک کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری دنیا کا خیال تھا کہ ان 562 شاہی ریاستوں کو ایک قوم میں متحد کرنا ناممکن ہے/103

چیف سیکرٹری نے قومی یومِ اتحاد کے موقعہ پر اَفسران کو 'اِتحاد کا حلف' دِلایا

سری نگر//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے 12 ویں قومی یوم اتحاد کے موقعہ پر سول سیکرٹریٹ میں اَفسران اور ملازمین کو 'اتحاد کا حلف' دلایا۔ یہ تقریب قومی یکجہتی اور اِجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو از سر نو مضبوط کرنے کے مقصد سے منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر جموں سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین نے بھی بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ تقریب میں شرکت کی۔ اس پُر وقار تقریب کے دوران سول سروس اَفسران نے عہد کیا کہ وہ ملک کی یکجہتی، سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لئے خود کو وقف رکھیں گے اور اس پیغام کو اپنے ہم وطنوں تک پہنچائیں گے۔ اُنہوں نے اپنے متعلقہ شعبوں میں داخلی سلامتی کو یقینی بنانے اور قومی اتحاد کے جذبے کو مضبوط بنانے کے لئے فعال کردار ادا کرنے کا بھی عزم کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ قومی یوم یکجہتی ہر سال ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قوم کے اتحاد کے لئے عظیم خدمات کے اعتراف میں منایا جاتا ہے۔ یہ دن اس تاریخی کارنامے کی یاد دلاتا ہے جب سردار پٹیل نے آزادی کے بعد زائد از 560 ریاستوں کو بھارتی یونین میں ضم کر کے ایک متحد اور مضبوط ہندوستان کی بنیاد رکھی۔ اس سال کی تقریب سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم ولادت کے طور پر بھی منائی جا رہی ہے۔ اُن کے نظریات، قیادت اور ثابت قدمی آج بھی قوم کو امن، سالمیت اور اتحاد برقرار رکھنے کی تحریک دیتی ہے۔

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کے بے گھر افراد زمین کے مالکانہ حقوق دیئے گئے: حکومت

سری نگر//جے کے این ایس// جموں و کشمیر حکومت نے جمعہ کو کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے بے گھر افراد جو دہائیوں قبل مرکز کے زیر انتظام علاقے میں آباد ہوئے تھے، انہیں الاٹ کی گئی زمین پر مالکانہ حقوق دے دیئے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک قانون ساز کے ایک سوال کے تحریری جواب میں محکمہ ریونیو نے کہا کہ 1947، 1965 اور 1971 کے بے گھر/105

سردار پٹیل پورے کشمیر کو بھارت کیساتھ جوڑنا چاہتے تھے

لیکن وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اسکی اجازت نہیں دی

کانگریس کی غلطی کا خمیازہ ملک کو کئی دہائیوں تک اٹھانا پڑا: وزیر اعظم مودی

سری نگر//جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل پورے کشمیر کو اسی طرح جوڑنا چاہتے تھے، جیسا کہ انہوں نے دیگر شاہی ریاستوں کیساتھ کیا تھا، لیکن اس وقت کے وزیر اعظم نہرو نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے ایکتا نگر میں 'مجسمہ اتحاد' کے قریب راشٹریہ ایکتا دیوس پریڈ کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سردار پٹیل کا ماننا تھا کہ تاریخ لکھنے میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے لیکن ہمیں تاریخ بنانے کے لیے سخت محنت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل پورے کشمیر کو اسی طرح متحد کرنا چاہتے تھے جس طرح انہوں نے دیگر شاہی ریاستوں کے ساتھ کیا تھا۔ لیکن نہرو جی نے ان کی خواہش کو پورا ہونے سے روک دیا۔ کشمیر کو تقسیم کیا گیا، ایک الگ آئین اور الگ جھنڈا دیا گیا اور کانگریس کی غلطی کی وجہ سے ملک کو کئی دہائیوں تک نقصان اٹھانا پڑا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ/104

حضرت بل حلقہ میں پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے 2.26 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی سکیم گاسو کی منظور ی۔ وزیر جل شکتی

سری نگر//انفو//وزیر برائے جل شکتی محکمہ جاوید احمد رانا نے کہا کہ حضرت بل حلقہ کے باشندگان کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے 2.26 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) گاسو کی منظوری دی گئی ہے۔ وزیر موصوف قانون ساز اسمبلی میں رکن اسمبلی سلمان ساگر کی طرف سے اُٹھائے/109

حکومت موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اوراَسامیوں کو

پُر کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر تعلیم

سری نگر//انفو//وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نئے سکول کھولنے کے بجائے طلبأ کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے موجودہ سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور خالی اَسامیوں کو پُر کرنے پر توجہ کر رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ایوان میں ارکان اسمبلی میر سیف اللہ اور فاروق احمد شاہ کے سکولوں کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے مشترکہ ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ حکومت کے پاس سکولوں کو اگلے درجے تک (پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائیر سیکنڈری) اپ گریڈ کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے کیوں کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس وقت موجود سکولوں کو مضبوط بنانے پر توجہ دے رہا ہے جس میں ضروری بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا اور تمام موجودہ سکولوں بالخصوص اَپ گریڈ کئے گئے سکولوں میں عملہ فراہم کرنا شامل ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ ہائی سکول سے ہائیر سیکنڈری سطح تک اَپ گریڈیشن کے لئے بنیادی ڈھانچے کا قیام، لیکچررز اور غیر تدریسی عملے کی اسامیاں معرض وجود میں لانا شامل ہے جس کے مالی/108

مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن کا دورہ 5 نومبر کو سرینگر وارد ہونگے

جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے

جنگلات میں دہشت گردوں کا خاتمہ اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز ہوگی

File Photo

سرینگر// 31 اکتوبر // سی این آئی //مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن 5 نومبر کو سرینگر وارد ہونگے جس دوران وہ جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ اس میٹنگ میں پولیس، نیم فوجی دستوں، سول انتظامیہ، انٹلی جنس ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرس شرکت کریں گے۔ میٹنگ کے دوران بالائی علاقوں میں دہشت/107

سپیکر نے قانون ساز اسمبلی کی

کاررِوائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کردی

سری نگر//انفو//سپیکر عبدالرحیم راتھر نے جمعہ کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کردی۔ سپیکر موصوف نے اپنے اختتامی کلمات میں سیشن کو مزید نتیجہ خیز اور بامعنی بنانے میں تعاون کرنے پر ایوان کے اراکین کا شکریہ اَدا کیا۔ اُنہوں نے سیشن کو بے مثال قرار دیا اور کہا کہ زیادہ تر وقت عوامی مسائل کو اُجاگر کرنے کے لئے وقف کیا گیا۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا، "یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ تمام اراکین نے اپنے حلقوں کے مخصوص مسائل اُٹھانے کی کوشش کی۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ سسٹم کو زیادہ جامع اور شراکتی بنانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ اُنہوں نے چیف سیکرٹری، مختلف محکموں بشمول انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ/106

وادی کے راشن گھاٹوں سے آٹا غائب، اے اے وائی صارفین چینی سے بھی محروم

سردیوں کے ایام میں برقی رو کی ضمانت نہیں، کیروسین اوئل بہم پہنچانے سرکار اقدامات اٹھائیں

سرینگر// 31 اکتوبر// اے پی آئی // وادی کشمیر کے راشن گھاٹوں سے آٹا غائب، غریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والے آئے کنبوں کو اب چھ ماہ کے بعد بھی چینی فراہم نہیں کی جا رہی ہے جس پر عوامی حلقوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہر ماہ ملوں سے نو سو کوئنٹل آٹا حاصل کیا جاتا ہے یہ آسمان کھا رہا ہے یا زمین نگل رہی ہے۔ وادی کشمیر کے راشن گھاٹوں میں آٹا صارفین آٹے سے محروم کیوں۔ عوامی حلقوں نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ اب جھاڑے کا موسم شروع ہوتے جا رہا ہے برقی رو دستیاب ہوگی یا نہیں اسکی تو ضمانت نہیں دی جا سکتی ہے۔ کیروسین ڈیلروں کو پھر سے متحرک کیا جائے اور لوگوں کو ایام سردی میں کیروسین فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے۔ اے پی آئی کے ساتھ مختلف مکتب ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے اے پی ایل، بی پی ایل، پی ایچ ایچ، اے اے وائی زمروں میں آنے والے صارفین نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا کہ امور صارفین عوامی تقسیم کاری کا محکمہ ہر ماہ فلور ملوں کو نو ہزار کوئنٹل گندم فراہم کرتا ہے بدلے میں آٹا لیا جاتا ہے تاہم یہ آٹا زیادہ تر پہاڑی علاقوں کے لوگوں کو فراہم کرنا مطلوب تھا پہاڑی علاقوں کے لوگ چاول کم روٹی زیادہ استعمال کرتے ہیں تاہم پہاڑی علاقوں کے صارفین کو ماننا ہیں کہ ان کے لئے آٹے کی سپلائی معلوم نہیں۔ کہاں روک دی جاتی ہے جب کہ شہروں قصبوں اور دیہی علاقوں کے راشن گھاٹوں کو آٹا صارفین کو فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔ اسکے پیچھے محرکات کیا ہے یہ برسوں سے امور صارفین عوامی تقسیم کاری کا محکمہ صارفین کو سمجھانے سے قاصر رہا۔ سرکار کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ اے اے وائی زمرے کے تحت آنے والے صارفین کو ہر ماہ ایک کلو پانچ کلو گرام چینی فراہم کیا جائیگا تاہم اس زمرے میں آنے والے صارفین کو ماننا ہیں کہ اب انہیں چھ ماہ کے بعد بھی چینی فراہم نہیں کی جاتی ہے حالانکہ فوڈ کارپوریشن آف انڈیا سے جو کوٹہ چینی کے سلسلے میں خریدا جاتا ہے معلوم نہیں یہ کہا جاتا ہے۔ کیا اے اے وائی زمرے سے نیچے بھی کوئی یہاں صارفین ہے جنہیں یہ چینی فراہم کیا جاتا ہیں۔ عوامی حلقوں نے یہ سوال کیا کہ اگر نو ہزار کوئنٹل گندم فلور ملوں کو فراہم کیا جاتا ہے اور جب یہ گندم پیسا جاتا ہے تو کیا اسے نکلنے والا چوکر یہاں مویشی پالنے والوں کو جو ڈیلی فارم سے وابستہ کنبے ہیں انہیں گائے پالنے والے رعایتی داموں پر فراہم نہیں کیا جا سکتا یہ چوکر کن ہول سیل، ڈیلروں کو دیا جاتا ہے اور اسے جو آمدنی امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ کو حاصل ہوتی ہے اسکے بارے میں بھی اعداد شمار سامنا نہیں لاتے۔ عوامی حلقوں نے یہ بھی مطالبہ کیا اب سردیوں کے ایام شروع ہونے جا رہے ہے برقی رو برقرار رہنے متواتر صارفین کو حاصل ہونے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی ہے۔ کیروسین ڈیلروں کو پھر سے مٹی کا تیل فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو/111

راشٹریہ ایکتا دیوس

لیفٹیننٹ گورنر نے راج بھون کے اَفسران اور عملے کو 'اِتحاد کا حلف' دِلایا

اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم ولادت پر خراجِ عقیدت پیش کیا

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'راشٹریہ ایکتا دیوس' کے موقعہ پر راج بھون کے اَفسران اور عملے کو 'اِتحاد کا حلف' دلایا۔ اُنہوں نے ہندوستان کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150 ویں یوم ولادت کے موقعہ پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے بھرپور لگن اور جذبے کے ساتھ کام کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اَپنے ایک پیغام میں کہا،'/110

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر---
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آ رہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کرلے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد و ثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہو جائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکرِ الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کر دیا جائے تاکہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو جائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکرِ باللسان: جب اللہ کی حمد و ثنا، اسمائے حسنٰی اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تر و تازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرِ الٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم:

''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جا سکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح و حمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہؓ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان وتعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکرِ قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت و خشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکرِ الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہو کر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہو جاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کر لیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انھی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان و عقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قران مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان و توجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کر دیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کر رہا ہو اس معنی میں غور و فکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت و نسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح و شام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کر لیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال و افعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہو جائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ سے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ٹرمپ اور شی جن پنگ کی ملاقات، تجارتی معاہدہ طے پایا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں جمعرات کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ایک اہم اور تاریخی ملاقات ہوئی ہے۔ جس میں چینی صدر نے امریکی صدر کو غزہ جنگ بندی کرانے پر خراج تحسین پیش کیا۔ شی جن پنگ نے کہا چین اور امریکہ کو ایک دوسرے کا دوست اور پارٹنر ہونا چاہیے، غزہ میں سیز فائر کروانے پر آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ امریکی اور چینی صدور کے درمیان ملاقات ایک گھنٹے ۴۰ منٹ جاری رہی، دونوں کے درمیان ۶ سال بعد ملاقات ہوئی ہے۔ اہم تجارتی معاہدے کی مکمل تفصیلات عام نہیں کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صدر ٹرمپ نے چینی صدر سے ملاقات کو زبردست قرار دیا، انہوں نے کہا چینی صدر ایک عظیم لیڈر ہیں، واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان بہت سے اہم نکات پر اتفاق ہوگیا ہے، چین امریکہ سے بڑی مقدار میں سویابین خریدنا شروع کر دے گا۔ انہوں نے کہا نایاب معدنیات کی تجارت کا معاملہ بھی طے پا گیا ہے، اپریل میں چین کا دورہ کروں گا، چین فینٹانل کی تیاری میں استعمال کیمیائی اجزا کا امریکہ میں داخلہ روکے گا، اور امریکہ تمام چینی مصنوعات پر عائد ٹیرف کو کم کر دے گا۔ ٹرمپ نے چینی ہم منصب سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ چین نے دنیا کو نایاب معدنیات کی برآمد جاری رکھنے پر اتفاق کرلیا ہے، امریکہ چین سے درآمد ہونے والی فینٹانل سے متعلق اشیا پر عائد محصولات کو ۲۰ فیصد سے کم کر کے ۱۰ فیصد کر دے گا۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق دورہ ایشیا مکمل کرنے کے بعد جنوبی کوریا سے روانگی کے وقت صدارتی طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ چین نے دنیا کے لیے نایاب معدنیات (ریئر ارتھ منرلز) کی برآمدات جاری رکھنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ یہ معاہدہ ایک سال کے لیے ہوگا، جس کے بارے میں ٹرمپ نے تفصیلات تو نہیں بتائیں، لیکن کہا کہ امکان ہے کہ اسے توسیع دی جائے گی، ان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے سے یہ معاملہ حل ہوگیا ہے، تاہم چین نے تاحال دونوں لیڈران کے درمیان طے پانے والے معاہدے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام نایاب معدنیات کا معاملہ طے پا گیا ہے اور یہ دنیا کے لیے ہے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ صرف امریکہ کا نہیں بلکہ ایک عالمی معاملہ تھا، انہوں نے مزید کہا کہ اب نایاب معدنیات پر کوئی رکاوٹ نہیں رہی، امید ہے کہ کچھ عرصے کے لیے یہ لفظ ہماری لغت سے غائب ہو جائے گا۔ طیارے میں موجود امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر نے کہا کہ دونوں صدور کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کے بعد چین اپنی مجوزہ نایاب معدنیات کی پابندیاں نافذ نہیں کرے گا،

وہ (ظہران ممدانی) فرنگ نہیں ہے: میرا نائر کے پرانے انٹرویو پر ہنگامہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی نژاد امریکی فلمساز میرا نائر کا ۲۰۱۳ کا ایک پرانا انٹرویو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے، جس میں وہ اپنے اُس وقت کے ۱۴ سالہ بیٹے ظہران ممدانی کے بارے میں کہتی ہیں کہ وہ "بالکل بھی (امریکی) نہیں" ہے۔ اس بیان پر امریکہ میں آن لائن ہنگامہ برپا ہو گیا ہے اور انٹرویو کو اب امریکہ مخالف تصور کیا جا رہا ہے۔ میرا نائر نے انٹرویو میں کہا تھا کہ "وہ مکمل طور پر دیسی ہے۔ ہم بالکل بھی فرنگ نہیں ہیں۔ وہ ہم سے بھی زیادہ دیسی ہے۔ وہ یوگانڈا میں پیدا ہوا، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان پلا بڑھا۔ وہ خود کو یوگانڈا کا اور ایک ہندوستانی سمجھتا ہے۔" یاد رہے کہ 'فرنگ' ایک ایسا لفظ ہے جو اردو اور ہندی میں غیر ملکی یا مغربی افراد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ تاہم، ہندوستان میں پیدا ہونے والی امریکی وکیل اور ریپبلکن کنسلٹنٹ مہک کوک نے فاکس نیوز ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ اصطلاح "ثقافتی نہیں بلکہ توہین آمیز" ہے۔

اسرائیل نیا القدس میں مزید ۱۳۰۰ غیر قانونی یہودی بستیاں تعمیر کرنے کی منظوری دی

نئی دہلی (ایم این این): قابض اسرائیلی حکام نے بدھ کی شب جنوبی القدس میں واقع کالونی 'گوش حصیون' میں ۱۳۰۰ نئے غیر قانونی رہائشی یونٹس تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کی باضابطہ منظوری دے دی۔ اسرائیل کے چینل ۱۴ کے مطابق یہ نئے یونٹس 'الجبل الروس' نامی علاقے میں تعمیر کیے جائیں گے جو آلون شفوت یہودی کالونی کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ منصوبے میں رہائشی یونٹس کے ساتھ اسکول، عوامی عمارتیں، پارک اور ایک بڑی تجارتی منڈی بھی شامل ہے جو اطراف کی دیگر یہودی بستیوں کو سہولت فراہم کرے گی۔ اس منصوبے کو اس علاقے کی تاریخ کا سب سے بڑا تعمیراتی منصوبہ قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب القدس کی گورنری نے بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام نے العیساویہ اور مشرقی القدس کے علاقے بلدہ الزعیم میں فلسطینیوں کے گھروں کو مسمار کرنے اور تعمیرات روکنے کے ۳۰ نوٹس جاری کیے ہیں۔ یہ جارحانہ کارروائیاں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں یہودی آبادکاروں کے حملوں میں بھی شدت آگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آبادکاروں نے شمالی راملہ کی بلدہ دیر نظام میں فلسطینی شہریوں کی گاڑیوں پر حملہ کیا جبکہ دیگر گروہوں نے ترمسعا چوٹیوں کے زرعی علاقے میں آگ لگا دی جہاں درجنوں قدیم زیتون کے درخت موجود تھے۔ اس سے قبل رواں ماہ اکتوبر میں قابض اسرائیلی کنیسٹ نے ابتدائی مرحلے میں ایسے قانون کی منظوری دی تھی جس کا مقصد مغربی کنارے اور یہودی بستی 'معالیہ ادومیم' پر مکمل اسرائیلی خودمختاری نافذ کرنا ہے۔ یہ انکشاف قابض اسرائیل کے چینل ۱۴ نے کیا۔

الفشر، سوڈان: آر ایس ایف نسل کشی کر رہی ہے، ۲ ہزار سے زائد شہریوں کا قتل

نئی دہلی (ایم این این): سوڈان کے شمالی دارفور کے شہر الفشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے قبضے کے دوران بڑے پیمانے پر قتل عام، نسلی صفائی اور جنسی تشدد کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں شہری مارے گئے۔ سوڈان ڈاکٹرز یونین کے مطابق "آر ایس ایف نے نسلی بنیادوں پر نہتے شہریوں کے خلاف خوفناک قتل عام کیا، اور متاثرین کی تعداد ہزاروں میں ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ متعدد شہریوں کو زندہ جلایا گیا، اجتماعی طور پر دفن کیا گیا، اور فرار کی کوشش کرنے والوں کو گاڑیوں سمیت آگ لگا دی گئی۔ یونین کے مطابق، باغی گروپ کے شہر میں داخلے کے چند گھنٹوں کے اندر تقریباً ۲ ہزار شہری مارے گئے

شٹ ڈاون کے باعث ۴ کروڑ امریکیوں کو خوراک کی امداد سے محروم ہونے کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں شٹ ڈاون کی وجہ سے تقریباً ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ افراد کے خوراک کی امداد سے محروم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے، کیونکہ امریکی حکومت کو تاریخ کے دوسرے طویل ترین شٹ ڈاون کا سامنا ہے اور کانگریس میں ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز ایک دوسرے کو ہفتوں سے جاری قانون سازی کے تعطل کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق دونوں پارٹیوں کے موقف میں تبدیلی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے، حالانکہ ہفتے سے سپلیمنٹل نیوٹریشن اسسٹنس پروگرام (ایس این اے پی) جسے فوڈ اسٹامپس بھی کہا جاتا ہے، کی فنڈنگ ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے گزشتہ ہفتے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ ہنگامی فنڈز استعمال نہیں کرے گا، جن سے نومبر کے جزوی فوائد ادا کیے جا سکتے تھے، اس فیصلے نے سینیٹ میں تقسیم پیدا کر دی ہے، ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ یہ ادارہ قانونی طور پر پابند ہے کہ تقریباً ساڑھے ۵ ارب ڈالر کے کنٹی جنسی فنڈز استعمال کرے تاکہ کم از کم کچھ فوائد برقرار رہ سکیں۔ خوراک کی امداد کی فنڈنگ کی نگرانی کرنے والی اعلیٰ ترین ڈیموکریٹ نیو ہیمپشائر کی سینیٹر جین شاہین نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ بھوک کو سیاسی سودے بازی کے آلے کے طور پر استعمال کر رہی ہے، آخرکار یہ ایک انتخاب ہے۔ ریپبلکنز کا کہنا ہے کہ سینیٹ کے ڈیموکریٹس اس شٹ ڈاون کے ذمہ دار ہیں، کیونکہ انہوں نے حکومت کو دوبارہ کھولنے کیلئے کنٹینیوئنگ ریزولیشن کہلانے والے بل کے خلاف ۱۳ بار ووٹ دیا ہے، تاکہ ریپبلکن اکثریت سے صحت کی دیکھ بھال کے معاملات پر رعایتیں حاصل کی جا سکیں۔ خوراکی امداد کے بجٹ کے انچارج اعلیٰ ترین ریپبلکن نارتھ ڈکوٹا کے سینیٹر جان ہووین نے کہا کہ ڈیموکریٹس کو ایک صاف سی آر کے حق میں ووٹ دینا چاہیے تاکہ حکومت کھل سکے، اس طرح یہ سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ وہائٹ ہاؤس کے آفس آف مینجمنٹ اینڈ بجٹ نے تبصرہ سے انکار کردیا۔ امریکی خوراک کی امداد کی لاگت اور دائرہ کار پر کانگریس میں باقاعدگی سے بحث ہوتی ہے، خاص طور پر اس وقت جب فارم بل پر دوبارہ مذاکرات ہوتے ہیں جو ایس این اے پی کو فنڈ کرتا ہے۔

ریو، برازیل: منشیات کے خلاف پولیس کارروائی میں لاشیں بچھ گئیں، سڑکوں پر ۱۱۹ لاشیں

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے صوبہ ریو ڈی جنیرو کی پولیس نے علاقے میں سرگرم منشیات کے سب سے طاقتور گروپ کوماندو ورمیلو کے خلاف ملک کی تاریخ کا سب سے مہلک آپریشن انجام دیا جس کے بعد سڑکوں پر لاشیں بچھ گئی ہیں۔ یہ گروپ ریو کے انڈر ورلڈ کا سب سے بڑا گروپ تھا۔ تازہ اطلاعات کے مطابق، پولیس کی اس بڑی کارروائی کے دوران چار پولیس افسران سمیت ۱۱۹ سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ حکام کے ذریعے ابھی تک اس آپریشن کی تفصیلات عوامی نہیں کی گئی ہیں۔ آپریشن "کنٹینمنٹ" کے نام سے انجام دی گئی اس کارروائی میں کا مقصد کوماندو ورمیلو کو کمزور کرنا تھا۔ مجرموں کا یہ گروپ کئی کچی آبادیوں میں منشیات کی

سمندری طوفان میلیسا سے بڑے پیمانے پر تباہی، 25 اموات

نئی دہلی (ایم این این): صدی کے سب سے طاقتور ترین طوفانوں میں سے ایک 'میلیسا' نے کیوبا، ہیتی اور جمائیکا میں زبردست تباہی مچا دی ہے۔ اس طوفان کے سبب درجنوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ ہزاروں گھروں کی چھتیں اڑ گئیں، بجلی کے کھمبے گر گئے اور جگہ جگہ پانی اور ملبے کے ڈھیر نظر آ رہے ہیں۔ سب سے زیادہ ۳۰ ہلاکتیں کیوبا میں بتائی جا رہی ہیں، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً ۶۵ افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق جمائیکا کے سینٹ الزبتھ ضلع کے سانتا کروز علاقہ میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث اہم سڑکیں بند ہو گئی ہیں، گلیاں کیچڑ کے تالابوں میں تبدیل ہو چکی ہیں، لوگ گھروں سے پانی نکالنے کی کوشش کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس طوفان کی تیز رفتاری سے ایک ہائی اسکول کی چھت بھی اڑ گئی، جسے ریلیف کیمپ کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ مقامی رہائشی جینیفر اسمال نے میڈیا کو بتایا کہ "میں نے اپنی پوری زندگی میں ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا۔ ابھی تک نقصان کا مکمل اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے کیونکہ کئی علاقوں میں بجلی اور رابطہ نظام ٹھپ ہے۔" جمائیکا کی وزیر تعلیم ڈانا موریس ڈکسن کا کہنا ہے کہ "فی الحال ہم یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے۔" قابل ذکر ہے کہ 'میلیسا' نے منگل کو جمائیکا میں پانچویں زمرہ کے طوفان کے طور پر ۲۹۵ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دستک دی تھی۔ یہ بحر اوقیانوس کی تاریخ کے سب سے طاقتور طوفانوں میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ بعد میں یہ کیوبا کی سمت بڑھ گیا، لیکن اس کے اثرات ارد گرد کے ممالک پر بھی پڑے۔ ہیتی میں اس طوفان کی وجہ سے ۲۵ افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ ۱۸ لاپتہ ہیں۔ ہیتی کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق مرنے والوں میں سے ۲۰، جبکہ لاپتہ افراد میں سے ۱۰ جنوبی ساحلی قصبہ کے رہائشی ہیں جہاں سیلاب کے باعث درجنوں مکانات منہدم ہو گئے۔ جمائیکا میں بھی اب تک ۸ ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ کیوبا میں بدھ کو متعدد عمارتیں منہدم ہو گئیں، سڑکیں بند ہو گئیں اور چھتیں اڑ گئیں۔ سب سے زیادہ نقصان جنوب مغربی اور شمال مغربی علاقوں میں ہوا ہے۔ حکام کے مطابق تقریباً ۳ لاکھ ۳۵ ہزار افراد اب بھی ریلیف کیمپوں میں ہیں۔

ڈکشنری ڈاٹ کام نے 67 کو سال کا لفظ قرار دیا، انٹرنیٹ صارفین برہم

نئی دہلی (ایم این این): ۲۹ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو Dictionary.com (ڈکشنری ڈاٹ کام) نے اعلان کیا کہ اس نے "67" (جسے سکس سیون پڑھا جاتا ہے، سڑسٹھ یا سکسٹی سیون نہیں) کو سال کا لفظ منتخب کیا ہے۔ یہ اعلان سامنے آتے ہی نسلوں کے درمیان دلچسپ بحث چھڑ گئی۔ یہ نمبر، جو کسی واضح معنی کا حامل نہیں، اسکولوں، سوشل میڈیا اور پاپ کلچر میں اچانک عام ہو گیا ہے۔ اساتذہ کے مطابق، طلبہ لاپرواہی سے کبھی کبھی 67 بولتے ہیں، اکثر بغیر کسی سیاق و سباق کے۔ ڈکشنری ڈاٹ کام کے ڈائریکٹر برائے لغت نگاری، اسٹیو جانسن نے سی بی ایس نیوز سے گفتگو میں بتایا کہ ۶۷ کی غیر معمولی شہرت نے اسے سال کا لفظ منتخب کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔" ان کے مطابق: "یہ ایک ایسی چیز تھی جس کے بارے میں آپ نے سوچا ہوگا کہ یہ ختم ہو جائے گی، مگر اس کی مقبولیت بڑھتی چلی گئی۔" جانسن نے انکشاف کیا کہ ایک صبح انہیں ایک مڈل اسکول ٹیچر جو ان کا دوست بھی ہے نے فون پر کہا کہ "سال کا لفظ 'چھ سات' مت بنانا!" مگر یہی کال ان کے لیے الہام ثابت ہوئی کیونکہ انہیں اندازہ ہوا کہ اس لفظ کے پیچھے کوئی غیر معمولی رجحان پنپ رہا ہے۔ ڈکشنری ڈاٹ کام کے مطابق لفظ 67 عام طور پر ایک مخصوص ہاتھ کے اشارے کے ساتھ بولا جاتا ہے وہ اشارہ ہے "دونوں ہتھیلیاں اوپر کی طرف ہوتی ہیں اور باری باری اوپر نیچے کی جاتی ہیں۔" اگرچہ اس کا کوئی حقیقی مطلب نہیں، کچھ لوگ اسے "شاید یہ، شاید وہ" یا "لہٰذا" کے مترادف قرار دیتے ہیں۔ تاہم، زیادہ تر ماہرین کے مطابق یہ محض ایک "بے ہودہ" لفظ ہے

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، مال بھاڑا اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای نیلامی مدعو کی جاتی ہے:

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-121	14.11.2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 20808/F1,14633/F1, 14730/F2,14630/R1, 14632/R1, 14616/F1,14633/F2,14730/R1,12422/F & 19614/F1

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کے لیے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3395/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، مال بھاڑا، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں:

نیلامی فہرست نمبر EAFZR-SLR25-122

نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ 17/11/25 کو 11:00Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14542/F1, 14622/F1 & 12358/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3396/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

میری ہندو اہلیہ ایک دن عیسائیت قبول کرلیں: امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی تمنا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ وہ امید کرتے ہیں کہ ان کی ہندو پس منظر سے تعلق رکھنے والی اہلیہ اوشا وینس (سابقہ اوشا چندرا) ایک دن کیتھولک چرچ کی تعلیمات سے متاثر ہو کر عیسائیت قبول کرلیں گی۔ انہوں نے یہ بیان بدھ کو مسی سپی میں منعقدہ ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے کے ایک پروگرام سے خطاب کے دوران دیا۔ اس بیان پر کافی ہنگامہ ہے۔ مسی سپی میں نوجوانوں کے مجمع میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنی تقریر کے دوران عقیدے اور خاندانی زندگی کے تعلق پر بات کرتے ہوئے کہا کہ "بیشتر اتوار، اوشا (ان کی اہلیہ) میرے ساتھ چرچ آتی ہیں۔ میں نے انہیں بتایا ہے اور جیسا کہ میں عوامی طور پر کہہ چکا ہوں کہ ہاں، میں امید کرتا ہوں کہ ایک دن وہ بھی اس عقیدہ سے متاثر ہوں جس نے مجھے چرچ کی طرف راغب کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنی اہلیہ کے مذہب کے انتخاب پر کوئی دباؤ نہیں ڈالنا چاہتے بلکہ اسے ذاتی فیصلہ قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اگر وہ بھی (عیسائیت) ایمان نہ لائیں تو بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ خدا نے ہر ایک کو آزادی دی ہے، اور یہی حسن ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس پر انسان اپنے خاندان، دوستوں اور محبوب کے ساتھ بات کرتا ہے۔" یاد رہے کہ جے ڈی وینس نے ۲۰۱۹ء میں کیتھولک مذہب اختیار کیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ اپنی اہلیہ سے ملے تو وہ خود کو ملحد (Atheist) یا اگناسٹک سمجھتے تھے، تاہم بعد میں وہ عیسائیت کی طرف مائل ہوئے۔ ان کے دونوں بچے عیسائی تعلیمات کے مطابق پرورش پا رہے ہیں اور ایک عیسائی اسکول میں زیر تعلیم ہیں۔ اپنی تقریر میں وینس نے مسیحی اقدار کو امریکہ کی بنیادی روح قرار دیتے ہوئے کہا کہ "میں اس خیال پر معذرت خواہ نہیں ہوں کہ عیسائی اصول اس ملک کی بنیاد ہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ ان کا نظریہ غیر جانبدار ہے، ان کے اپنے مفادات ہوتے ہیں۔ میں کم از کم اس بات پر ایماندار ہوں کہ عیسائی بنیاد اس ملک کیلئے ایک اچھی چیز ہے۔" ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ میں ایچ ون بی ویزا اور ہندوستانی تارکین وطن کے گرد بحث تیز ہو چکی ہے۔ چونکہ یہ ویزا زیادہ تر ہندوستانی شہریوں کو دیا جاتا ہے اس لئے سوشل میڈیا پر ہندوستان مخالف تبصروں اور نسلی تعصب میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ حال ہی میں، امریکی کانگریس کی سابق رکن اور پہلی ہندو رکن پارلیمنٹ تلسی گیبرڈ نے جب دیوالی کی مبارکباد دی، تو متعدد صارفین نے اس پر "بھارت واپس جاؤ" اور "یہ تہوار غیر امریکی ہے" جیسے تبصرے لکھے۔ اسی طرح ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کیش پٹیل کو بھی اپنے دیوالی پوسٹ پر مذہبی تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جہاں کچھ صارفین نے انہیں "یسوع کو تلاش کرنے" کا مشورہ دیا۔

نیدرلینڈز انتخابات: سخت مقابلے میں شدت پسند لیڈر گیرٹ وائلڈرز کی پارٹی کو شکست

نئی دہلی (ایم این این): نیدرلینڈز کی اعتدال پسند پارٹیوں نے انتخابات میں برتری حاصل کی ہے، جبکہ دائیں بازو کی جماعتوں کی مقبولیت میں کمی آئی ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نیدرلینڈز کے عام انتخابات میں اعتدال پسند جماعت 'ڈی ۶۶' نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ دائیں بازو کی انتہا پسند فریڈم پارٹی (پی وی وی) کے ووٹوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔ جمعرات تک ۹۰ فیصد ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد اندازہ لگایا گیا کہ ڈی ۶۶ اور پی وی وی نے پارلیمنٹ کی ۱۵۰ نشستوں میں سے ۲۶-۲۶ نشستیں حاصل کی ہیں۔ یہ نتائج پی وی وی کے لیڈر گیرٹ ولڈرز کیلئے ایک بڑی ناکامی ہیں، کیونکہ ان کی پارٹی نے ۲۰۲۳ء میں ریکارڈ کامیابی حاصل کی تھی۔ اس کے برعکس، ڈی ۶۶ نے سب سے زیادہ سیٹیں جیت کر اپنی پوزیشن تقریباً ۳ گنا بڑھالی۔ ولڈرز کی پارٹی کا اقتدار میں آنا تقریباً ناممکن کیوں؟

سفر نامہ ہسپانیہ: بارسلونا میں مٹرگشت (ساتویں قسط)

عظمت اکبر

چاہے آپ ساحل کے کنارے بیٹھ کر فرانسیسی سرحد کا نظارہ کرنا چاہتے ہوں، فنِ تعمیر کے کمالات دیکھنا پسند کرتے ہوں یا فٹبال کے کھیل کے مداح ہوں، سیاحت کے لیے بارسلونا ہی آپ کی پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔

ریان ایئر کا طیارہ اور سروس اتنی حوصلہ افزا تو نہیں لیکن سستے ٹکٹ کی وجہ سے پورے یورپ میں ریان ایئر کے ڈومیسٹک آپریشن سب سے زیادہ ہیں اور یورپی عوام کی بڑی تعداد ان کی سروسز سے مستفید ہو رہی ہیں۔ اشبیلیہ سے بارسلونا ہماری تقریباً ایک گھنٹے کی پرواز تھی۔ **8** بج کر **15** منٹ پر جہاز میں اعلان کیا گیا کہ جوزف ٹراڈیلاس بارسلونا ایئرپورٹ کی حدود میں داخل ہو چکے ہیں۔ کھڑکی سے بارسلونا کے آسمان پر سورج طلوع ہو کر اپنی زردی پھیلا چکا تھا اور دور تک بارسلونا شہر کی خوبصورت آبادی نظر آ رہی تھی۔

ریان ایئر کی سروس سے یورپ کی بڑی آبادی مستفید ہوتی ہے

بارسلونا کے آسمان پر سورج طلوع ہو کر اپنے زردی پھیلا چکا تھا

ایئرپورٹ کے باہر ایک ٹیکسی میں بیٹھ کر ہم افغان دوست فرہاد ہمت کے فلیٹ کی طرف روانہ ہوئے۔ ٹیکسی بارسلونا شہر کی سڑکوں پر رواں دواں تھی۔ ایئرپورٹ چونکہ آبادی سے دور تھا اس لیے راستے کے دونوں طرف سرسبز میدانی علاقہ تھا۔ تھوڑی دیر بعد ہم شہر کی آبادی میں داخل ہو چکے تھے۔

بارسلونا کا ایئرپورٹ شہر سے دور واقع ہے

یہ واقعی ایک جدید اور خوبصورت شہر تھا۔ ہسپانوی طرزِ تعمیر کی بلند عمارتیں کشادہ سڑکیں اور شاپنگ مالز اس شہر کو منفرد بنا رہی تھیں۔ اسپین کے دلکش ترین شہروں میں اس کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ اسپین سے آزادی حاصل کرنے کے لیے احتجاج کرنے والے شہروں میں بھی اس شہر کا نام بھی شامل ہے۔

ہماری ٹیکسی بارسلونا شہر کی سڑکوں پر رواں دواں تھی

فرہاد ہمت کا رہائشی علاقہ

ہماری ٹیکسی تقریباً **15** منٹ بعد فرہاد ہمت کے اپارٹمنٹ پہنچی جہاں وہ پہلے سے ہی ہمارے انتظار میں کھڑے تھے۔ وہ افغانستان کے صوبے لغمان سے تعلق رکھنے والا ایک خوبصورت نوجوان تھا جس نے پختونوں کے روایتی انداز میں ہمارا استقبال کرتے ہوئے اپنے اپارٹمنٹ میں خوش آمدید کہا۔ یہ دو کمروں، ڈرائنگ روم اور کچن پر مشتمل ایک خوبصورت اپارٹمنٹ تھا۔ حال احوال پوچھنے کے بعد فرہاد نے ہمیں کچھ دیر آرام کرنے کو کہا اور ناشتہ تیار کرنے میں مصروف ہو گیا۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد ڈرائنگ روم کی میز سری پائے، انڈا کڑاہی، فروٹ، کھجور اور سلیمانی چائے کی صورت میں بہترین ناشتے سے سج چکا تھا۔

فرہاد نے ہمیں افغان ناشتہ کروایا

پردیس میں ہم نے طویل عرصے بعد دیسی کھانا کھایا

ایک عرصے بعد دیسی ناشتے کی خوشبو نے ہماری بھوک میں اضافہ کر دیا۔ اس لیے بلا تاخیر ہم پردیس میں دیسی ناشتے کے مزے لوٹنے لگے۔ ناشتے کے بعد ہم نے فرہاد ہمت کو بارسلونا شہر گھومنے کے اپنے دو روزہ منصوبے اور پہلے سے بک کی ہوئی اپنی رہائش کے ایڈریس کے بارے میں آگاہ کیا۔

فرہاد ہمت نے رہائش کی بکنگ کینسل کرنے اور اپنے گھر قیام کرنے پر زور دیا۔ عبداللہ شاہ صاحب نے آج کی رات اپنی رہائش پر گزارنے اور اگلی رات ان کے ہاں قیام کرنے کا وعدہ کر کے انہیں مطمئن کیا اور دو دن بارسلونا شہر کی سیر کروانے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی زیادہ مصروفیات نہ ہوں تو فرہاد ہمیں بارسلونا شہر کی مشہور مقامات کی سیر کروائیں۔ فرہاد ہمت نے ہماری درخواست خوشی قبول سے کرتے ہوئے ہمیں اسی دن بارسلونا شہر کی ایک سائٹ وزٹ کروانے کو کہا۔

ناشتے کے بعد ہم بارسلونا کو کھنگالنے کے لیے نکل پڑے

بارسلونا کی سڑکیں

میڈرڈ کے بعد بارسلونا اسپین کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ یہ اسپین کے خودمختار علاقے کاتالونیا کا دارالحکومت اور اسپین کے شمال مشرق میں بحیرہ روم کے کنارے پر آباد ہے۔ **2016**ء کی مردم شماری کے مطابق بارسلونا کی آبادی **17** لاکھ تھی جبکہ یہاں ہسپانوی باشندوں کے بعد سب سے زیادہ پاکستانی آباد ہیں۔

فرانس کی سرحد سے **125** کلومیٹر کے فاصلے پر واقع بارسلونا، سیاحوں میں مقبولیت کے لحاظ سے یورپ کا چوتھا اور دنیا کا **14**واں شہر ہے۔ اسے **BeachesofCity** یعنی ساحلوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ بارسلونا **85** سال تک مسلمانوں کے زیر انتظام رہا ہے۔

بارسلونا یورپ کا چوتھا مقبول ترین شہر ہے

محنتی اور جفاکش قوم 'کتالونین' کا خوبصورت اور جدید شہر بارسلونا نہ صرف تاریخی اعتبار سے مشہور ہے بلکہ سرسبز پہاڑوں کے درمیان بحیرہ روم کے ساحل پر آباد یہ خوبصورت شہر بہت سے عجائب گھروں، چرچ اور فٹبال گراؤنڈز کے حوالے سے بھی مشہور ہے۔ چاہے آپ ساحل کے کنارے بیٹھ کر فرانسیسی سرحد کا نظارہ کرنا چاہتے ہوں یا فنِ تعمیر کے کمالات دیکھنا پسند کرتے ہوں، قرونِ اولیٰ کی تاریخ سے دلچسپی رکھتے ہوں یا فٹبال کے کھیل کے مداح ہوں، سیاحت کے لیے بارسلونا ہی آپ کی پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔ ہم بھی آج اس خوبصورت شہر کو کھنگالنے کے لیے نکل پڑے تھے۔ فرہاد کی رہائش سے ہم **15** منٹ کی پیدل واک پر 'پلازہ ناؤ' کے خوبصورت مین اسکوائر میں پہنچ گئے۔

پلازہ ناؤ کا خوبصورت اسکوائر

بارسلونا میں پلازہ ناؤ کا مین اسکوائر سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے

مین اسکوائر پر واقع ارینا سیاحتی مرکز ہے

فرہاد ہمت کے مطابق یہ بارسلونا کا سب سے خوبصورت سیاحتی مقام ہے اور اگر آپ اسے بارسلونا کا مونال یا سوہاوہ کہیں تو مناسب ہوگا۔

موئیجک فاؤنٹین بارسلونا کے لیے وہی حیثیت رکھتا ہے جو اسلام آباد کے لیے مونال کی ہے

یہ بارسلونا کا پُرکشش مقام ہے

کچھ دیر بعد ہم اس خوبصورت عمارت کے سامنے موجود فوارے (موئیجک فاؤنٹین) کے ساتھ تصاویر بنوانے میں مصروف تھے۔ سطحِ سمندر سے **173** میٹر کی اونچائی پر اور سمندر کے عین قریب واقع 'موئیجک فاؤنٹین' بارسلونا کا ایک انتہائی خوبصورت مقام ہے جس کے ساتھ ہی پلازہ ڈی جوزف موجود ہے۔ یہاں سے نہ صرف آپ شہر کا نظارہ کر سکتے ہیں بلکہ آپ اوپر سے ساحل سمندر کا بھی دیدار کر سکتے ہیں۔ بارسلونا کے تمام مشہور سیاحتی مقامات یہاں سے نظر آتے ہیں۔ ہل ٹاپ پر موجود عمارت نیشنل آرٹ میوزیم کی تھی جو **17**ویں صدی میں تعمیر کیے گئے ایک قلعے کی عمارت تھی بارسلونا کی اونچی جگہ پر اس قلعے کو فوجی مقاصد کے لیے بنایا گیا تھا۔

سیاحوں کی بڑی تعداد 'پلازہ ڈی جوزف' کی تصاویر بنانے میں مصروف تھے

'موئیجک ماؤنٹین' بارسلونا کا ایک انتہائی خوبصورت مقام ہے

اس وقت سے لیکر اس قلعے کو فوجی بیس کیمپ اور ہسپانوی خانہ جنگی کے دوران جیل کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا۔ آج یہ ایک بہت ہی شاندار میوزیم ہے جس میں عہد ماضی کے بہت سے اوراق کا احاطہ کیا گیا ہے۔ کچھ دیر میوزیم اور اس کی عمارت کے اردگرد گھومنے کے بعد ہم میوزیم کے دائیں طرف سے بارسلونا کے دلفریب نظاروں سے محظوظ ہونے لگے۔ یہاں سے شہر کا نظارہ دیدنی تھا اور شہر کے تمام مشہور سیاحتی مقامات نظر آ رہے تھے۔

شہر کا پُرکشش منظر سیاحوں کو اپنی جانب مبذول کرتا ہے

پلازہ ڈی جوزف سے شہر کا نظارہ دیدنی تھا

بارسلونا کا خوبصورت منظر

یہاں کچھ دیر رُک کر نظاروں کو کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کرنے کے بعد ہم میوزیم کی عمارت کی پشت پر بنائے گئے مشہور اولمپک گراؤنڈ پہنچے۔ اولمپک کھیلوں کے لیے 'موئیجک ہل' کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ **1992**ء میں اسی مقام پر اولمپک کھیلوں کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس مقام سے بھی بارسلونا کے ساحل کا نظارہ دلکش اور منفرد تھا۔

بارسلونا کا اولمپک گراؤنڈ

اولمپنگ کھیلوں کے لیے 'موئیجک ہل' کو کلیدی حیثیت حاصل ہے

اولمپک گراؤنڈ کا دلکش منظر

کچھ دیر منظر کشی کے بعد عبداللہ شاہ صاحب نے فرہاد ہمت کو ہماری اگلی منزل بارسلونیٹا کے ساحل کے قریب موجود مشہور مقامات کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔ ہمارے میزبان فرہاد ہمت نے دائیں جانب دونوں طرف درختوں سے مزین ایک دلکش راستے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ راستہ 'بوٹینیکل گارڈن' کی طرف جاتا ہے اور یہاں پر بھی سیاح بڑی تعداد میں موجود تھے۔

'بوٹینیکل گارڈن' کا راستہ

چونکہ ہمارے پاس وقت کم تھا اس لیے ہم یہاں جانے کے بجائے اپنی اگلی منزل کی طرف روانہ ہوئے۔ تھوڑی دیر میں ہم ٹیکسی کے ذریعے بحیرہ روم کے ساحل بارسلونیٹا پہنچ چکے تھے۔ بارسلونیٹا ساحل، بارسلونا شہر کا خوبصورت ترین ساحل ہے اور یہاں ساحل سمندر تک جانے کا آسان ترین راستہ 'پیلے رنگ کی میٹرو' ہے۔ اسے شہر سے چلنے میں **20** منٹ کا وقت لگتا ہے لیکن ہم میٹرو کی بجائے ٹیکسی کے ذریعے یہاں پہنچ چکے تھے۔

بارسلونیٹا ساحل

بارسلونیٹا ایک وسیع ساحل ہے جو مختلف ریسٹورنٹس سے بھرا ہوا ہے جو کہ زیادہ تر امریکی طرز کے ہیں جبکہ یہاں جگہ جگہ پر بار بھی موجود ہیں۔ سیاحوں کا ایک جم غفیر اس ساحل پر موجود ہوتا ہے۔ فرہاد ہمت کے مطابق یہاں موسم گرما میں سیاحوں کے رش کا یہ عالم ہوتا ہے کہ اس ساحل میں قدم رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی لیکن جب ہم گئے تب سردیاں تھیں اس لیے یہاں پر سیاحوں کا رش کم تھا۔

ساحل کا خوبصورت منظر

فرہاد ہمت نے کہا کہ آج ہم ساحل کی طرف نہیں جاتے بلکہ عظیم ایکسپلورر کرسٹوفر کولمبس کے مجسمے کے پاس چلتے ہیں وہاں سے پھر بارسلونا شہر کی مشہور اسٹریٹ 'لا رمبلا' کا رخ کریں گے۔ ہم فرہاد کے پیچھے ساحل پر چہل قدمی کرتے ہوئے کرسٹوفر کولمبس کے یادگاری مجسمے کے پاس پہنچ گئے۔ چونکہ کولمبس کا تعلق اسپین سے تھا اسی لیے اس مجسمے کے بالکل قریب بحیرہ روم کے کنارے ان کی زیرِ استعمال وہ کشتی بھی موجود ہے جس میں بیٹھ کر کولمبس نے امریکا دریافت کر کے اسپین کے عوام کو مالا مال کر دیا تھا۔ کولمبس کا مجسمہ ایک بلند ستون پر نصب کیا گیا ہے، یہ اس 'نئی دنیا' کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو اس نے دریافت کی تھی۔ اس مجسمے کے نیچے **3** سے **4** شیروں کے مجسمے بھی موجود ہیں۔

عظیم ایکسپلورر کرسٹوفر کولمبس کا مجسمہ

یادگار کولمبس کی عکس بندی کے بعد ہم بارسلونا کے وسط میں لارمبلا (**RamblaLa**) کی مشہور گلی میں داخل ہو گئے۔ گلی کے آغاز پر دونوں طرف فن کار مختلف صورتیں بنا کر سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کر رہے تھے۔ دونوں طرف مختلف برانڈز کے ریسٹورنٹ میں سیاح خوش گپیوں میں مصروف نظر آ رہے تھے۔ ریسٹورنٹ کے بعد سڑک کے آخر تک خوبصورت دکانیں اور شاپنگ مالز کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ تھا جبکہ سردیوں کے باوجود سیاحوں کی ایک بڑی تعداد یہاں موجود تھی۔

بارسلونا کے وسط میں واقع لارمبلا کی مشہور گلی

فن کار مختلف صورتیں بنا کر سیاحوں کو اپنے طرف متوجہ کر رہے تھے

اس گلی کے ساتھ ہی **RavalEl** میں ایک علاقہ ہے جس میں **1974**ء میں تعمیر کی گئی ایک خوبصورت مسجد طارق بن زیاد کے نام سے موجود ہے۔ فرہاد ہمت کے مطابق اس علاقے کو افغان اور پاکستانی 'پریشان رمبلا' کہتے ہیں کیونکہ بارسلونا میں جب کوئی نئے پاکستانی یا افغان آتے تھے تو وہ اس علاقے میں موجود پاکستانی ریسٹورنٹس اور دکانوں پر بیٹھ کر اپنی پریشانیاں اور مسائل پر بات کرتے تھے، اسی مناسبت سے اس کا نام 'پریشان لارمبلا' مشہور ہے۔ 'لارمبلا' ایک بہت بڑا بولیورڈ ہے جو پلازہ ڈی کاتالونیا سے لیکر بارسلونا کے ساحل تک جاتا ہے۔

'لارمبلا' ایک بہت بڑا بولیورڈ ہے

قرونِ وسطیٰ کے دوران لارمبلا شہر کے مرکز کے طور پر جانا جاتا تھا۔ بعدازاں کیفے، دکانوں اور بلاشبہ لابوکیریا فوڈ مارکیٹ سے بھری یہ ایک مشہور گلی بن گئی۔ ہم لارمبلا میں ایک گھنٹے کی مٹرگشت کے بعد اس گلی کے آخر میں بارسلونا کا مرکز سمجھے جانے والے پلازہ ڈی کاتالونیا (کاتالونیا اسکوائر) پہنچ گئے۔ فرہاد کے مطابق بارسلونا کا دل سمجھے جانے والا یہ اسکوائر بارسلونا کے دو بڑے اضلاع سیوٹ ویلا اور ایکسیمپل کو اس مقام پر الگ کرتا ہے۔

کاتالونیا اسکوائر

یہ مقام کاتالان کے دارالحکومت کا ایک اہم تجارتی مرکز ہے جس کے اردگرد بڑے بڑے شاپنگ مالز اور ڈیپارٹمنٹل اسٹور موجود تھے۔ ویسے شاپنگ مالز اور دکانوں کی آرائش سے لگ رہا تھا کہ یہاں شاپنگ کی جا سکتی ہے لیکن اس کے لیے جیب میں روپے نہیں بلکہ بے حساب یورو یا ڈالرز ہونے چاہئیں۔ اس جگہ کو یہاں کے عوام جلسوں، مظاہروں کے لیے بھی استعمال کرتے رہتے ہیں۔ ہسپانوی حکومت کے خلاف چلائی جانے والی کاتالان آزادی تحریک کا مرکز بھی یہی جگہ تھی۔

پلازہ ڈی کاتالونیا کا منظر

50 ہزار مربع گز رقبے پر مشتمل اس جگہ کی تعمیر **1927**ء میں کی گئی تھی۔ پہلے اس جگہ پر دیواروں میں دو شہر بند تھے جن کے دروازوں کے سامنے کھلی جگہ کو ایک بہترین شاہکار بنانے کے لیے آرکیٹیکٹ ہیری فالق، پیگ آئی کڈائچ اور فرانسیسی ڈی پاؤلا نیوٹ نے منصوبہ بندی کی اور پھر اس کو عملی جامہ بھی پہنایا۔ اس جگہ پر کلارہ اور للمونا جیسے مشہور فنکاروں کے مجسمے بھی موجود ہیں۔ اسکوائر کے چاروں اطراف مجسمہ سازی کے **6** گروپس ہیں جو کاتالان کے چار شہروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پلازہ کے ایک کونے پر آپ جوزپ ماریا سیراچس اور کاتالان حکومت کے صدر فرانسس میکی کے یادگاری مجسمے دیکھ سکتے ہیں۔ جب یہ شہر **1929**ء کی بین الاقوامی نمائش کے لیے تیاری کر رہا تھا تو بارسلونا کے کچھ انتہائی پُرکشش ہوٹل، بار اور تھیٹر اس اسکوائر کے آس پاس بنائے گئے تھے۔ اس اسکوائر پر بارسلونا کی تمام سڑکیں اور مقامات آ ملتے ہیں۔ اسکوائر کے اردگرد کچھ دیر فوٹوگرافی اور دیگر سرگرمیوں کے بعد تھکاوٹ سے ہمارا بُرا حال ہو چکا تھا اس لیے واپسی کا فیصلہ کیا۔ اسکوائر سے ہی ہم ٹیکسی کے ذریعے فرہاد کی رہائش گاہ کی جانب روانہ ہوئے۔

بارسلونا کی تمام اہم سڑکیں اسی اسکوائر پر آ ملتی ہیں

فرہاد کے گھر نماز کی ادائیگی، دن کا کھانا کھانے اور کچھ دیر آرام کرنے کے بعد مغرب کو میں اور فرہاد بس کا ٹکٹ لینے بس اسٹیشن روانہ ہوئے تاکہ ٹکٹ خریدنے کے ساتھ ساتھ بارسلونا کی رنگین راتوں کو بھی انجوائے کیا جا سکے۔ تھوڑی دیر میں ہم بارسلونا کی سڑکوں پر تھے۔ بارسلونا کی راتیں دن سے زیادہ خوبصورت ہوتی ہے۔ سڑکوں اور بازاروں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ فرہاد سے ان کے خاندان اور یہاں تک پہنچنے کے بارے میں دریافت کیا تو پتا چلا کہ صبح سے ہمارے ساتھ گھوم پھرنے والا اور ہنستا مسکراتا فرہاد ہمت تو سینے میں غموں کے انبار لیے پھر رہا ہے۔

فرہاد ہمت کا تعلق افغانستان کے شاہی قبیلے 'درانی' سے ہے۔ دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے والد فرہاد ہمت درانی کا پہلے لغمان اور پھر کابل میں قالینوں کی درآمدات اور برآمدات کا کاروبار تھا جو بہترین انداز میں چل رہا تھا۔ **2017**ء میں ملکی حالات ابتر ہونے اور طالبان کی طرف سے دھمکی اور کروڑوں روپے کے مطالبے نے فرہاد کو اپنا کاروبار سمیٹنے اور ملک چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

فرہاد ستمبر **2018**ء کو اسپین پہنچا۔ بارسلونا شہر میں اس کا گزر بسر چند ٹیکسی کاروں کو مختلف ڈرائیورز کا کنٹریکٹ دے کر، سیاحوں کو سائیکلز کی فراہمی اور ٹور گائیڈ کی سروس فراہم کرنے سے ہو رہا ہے۔ فرہاد ہمت کے مطابق ان سروسز سے ان کو ایک معقول منافع ہو جاتا ہے جس سے وہ نہ صرف یہاں کے اخراجات بھی پورے کرتا ہے بلکہ افغانستان میں مقیم اپنے خاندان کو بھی ماہانہ اخراجات بھجواتا ہے۔ فرہاد کے مطابق اس کی اسپین کی نیشنلیٹی کے کاغذات ابھی تک پروسس میں ہیں۔ نیشنلیٹی پیپرز ملتے ہی وہ یہاں ایک بڑا کاروباری سیٹ اپ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جس میں سیاحوں کے لیے ٹور گائیڈ سروس سے لے کر ٹرانسپورٹ اور ہوٹلز کا سیٹ اپ بھی ہوگا۔

فرہاد کی باتیں سنتے سنتے ایک جگہ مجھے دائرے میں کھڑے تماشائی اور درمیان میں رقص کرنے والی ہسپانوی دوشیزائیں نظر آئیں۔ ہم قریب پہنچے تو فرہاد نے بتایا کہ یہ اسپین کا مشہور روایتی رقص 'فلیمنکو' ہے جو ملک کے کونے کونے میں اسٹیج سے لیکر سڑکوں پر کیا جاتا ہے اور یہ مختلف تہواروں کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔

'فلیمنکو' اسپین کا روایتی رقص ہے

ہمارے سامنے ہسپانوی دوشیزائیں ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر پنجوں کے بل، تالی بجاتے ہوئے گٹار کی دھن پر جھوم جھوم کر دیوانہ وار رقص کر رہی تھیں۔ اردگرد کھڑے لوگ بڑے جوش میں آ کر 'اولے اولے' کے نعرے لگا رہے تھے۔

فلیمنکو رقص کسی زمانے میں خانہ بدوشوں کا رقص ہوا کرتا تھا اور یہ اسپین کے جنوبی حصے اندلس اور مرسیا کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے خانہ بدوشوں سے وابستہ تھا لیکن اب یہ اسپین کی پہچان بن چکا ہے۔ اس وقت اس رقص کو اقوامِ متحدہ کے ادارے یونیسکو نے **2010**ء میں لازوال ثقافتی ورثے کا درجہ دیا ہوا ہے۔ فرہاد کے مطابق میوزک سے ہسپانوی قوم کو انتہا درجے کا عشق ہے اور یہ عشق بھی انہیں عربوں سے ملا ہے۔

ناقدین کے مطابق یورپ اور اسپین کے میوزک میں جو تپش موجود ہے وہ عربوں کی لگائی ہوئی آگ کی ہے اور رقص دیکھ کر مجھے بھی یہی محسوس ہو رہا تھا کیونکہ اس رقص نے مجھے بھی مسحور کر دیا تھا۔ رقص کی ویڈیوز اور تصاویر بنانے کے ساتھ ساتھ میں بھی تماشائیوں کے ساتھ مل کر 'اولے اولے' کی آوازیں لگانے لگا۔

معشوق احمد:-ایک سحر بیان انشائیہ نگار

مضمون نگار:-خورشید احمد

معشوق احمد کو میں آٹھ سالوں سے جانتا ہوں۔ان سے میری پہلی ملاقات کشمیر یونیورسٹی میں ہوئی۔وہاں ایک شریف اور شرمیلے لڑکے سے جب میں نے نام اور پتہ پوچھا تو اس نے شرماتے اور ہچکچاتے ہوئے کہا کہ میرا نام معشوق احمد ہے اور میں کولگام سے ہوں۔میں خوش ہوا کہ اپنے ہی علاقے کا لڑکا ہے۔جب ملاقاتوں میں شدت آئی ، بے تکلفی بڑی تو اس کی ہچکچاہٹ دور ہوئی۔باتوں باتوں میں مجھے علم ہوا کہ میاں شاعری بھی کرتے ہیں۔ایک دو بار اس کی کاپی دیکھنے کا اتفاق ہوا تو حیرانی ہوئی کہ جس کو میں شرمیلا لڑکا سمجھتا ہوں یہ تو اچھی خاصی شاعری کرتا ہے۔اسے اگر اچھا استاد مل گیا جو اس کے کلام کی نوک پلک سنوارے گا تو اغلب ہے کہ اردو کو ایک اچھا شاعر مل جائے گا۔وقت کا گھوڑا بہت تیز دوڑ رہا ہے۔یہ سب جیسے کل کی بات ہے۔یہ کچھ باتیں اس شاعر کے بارے میں تھیں جواب شاعری بھول گیا ہے۔اب تو معصوم اور شرمیلا معشوق نثر لکھتا ہے۔ہمارا پیارا معشوق شاعر تھا لیکن ایس معشوق احمد مضامین لکھتا ہے،کالم نگار ہے، خاکہ نگار ہے اور سب سے بڑھ کر انشائیہ لکھتا ہے۔ پچھلے سال ان کے انشائیوں اور خاکوں کا مجموعہ "میں نے دیکھا" بھی منظر عام پر آچکا ہے۔

احمد فراز کا شعر ہے__

میں نے دیکھا ہے بہاروں میں چمن کو جلتے
ہے کوئی خواب کی تعبیر بتانے والا

ایس معشوق احمد کی کتاب میں بھی آگ ،جلن ،خزان کا پرتو اور ماتمی سماں دیکھنے کو ملتا ہے۔میں آٹھ سال پہلے بھی حیران تھا آج بھی حیرانی برقرار ہے کہ اس ننھی سی جان کے ہاتھ میں جب قلم آتا ہے تو کس قدر تلخی ،طنز اور کڑواہٹ تحریروں میں آتی ہے۔اس نوجوان لکھاری کی کتاب میرے زیر مطالعہ رہی جس کو انہماک انٹرنیشنل پبلی کیشنز نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔اس میں بارہ انشائیے اور چھ خاکے شامل ہیں۔کتاب میں شامل انشائیے پڑھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس نوجوان لکھاری میں انشائیہ لکھنے کا سلیقہ اور صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔اس کی نظر روزمرہ زندگی کے معاملات اور اردگرد کے حالات پر گہری ہے۔اس کی تحریروں میں ہلکا پھلکا طنز ،مزاح کی چاشنی اور اس کا اپنا انداز فکر و نظر دکھائی دیتا ہے اور یہ اپنے آسان اور طنزیہ جملوں سے قارئین کو متوجہ کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔یہ بڑی خوش اسلوبی اور ہنری مندی سے اپنے احساسات کو قرطاس پر منتقل کر دیتا ہے۔اسے حکمت اور حماقت کی باتوں کو لکھنے کا فطری ملکہ حاصل ہے۔"میں نے دیکھا" اس کی پہلی کتاب ہے اور میں وثوق سے کہتا ہوں کہ اس نے اچھی ابتدا ہے۔

معشوق کا فطری میلان صنف انشائیہ کی طرف ہے۔ان کے انشائیوں کا خاص وصف لطافت، شگفتگی ،صاف اور سہل انداز بیان ہے۔یہ روکھے پھیکے انداز میں اپنی تحریر سے قاری کو بور نہیں کرتے بلکہ مزاحیہ انداز اپنا کر قاری کو اپنا ہم خیال بناتے ہیں اور قاری ان کی تحریروں کو پڑھ کر مسرت سے ہمکنار ہو کر سوچنے کی طرف مائل ہوتا ہے۔اپنے انداز بیان سے شروعات میں ہی قاری پر سحر کرتے ہیں اور قاری آخر تک اس کی سحر بیانی سے باہر نہیں آپاتا۔ان کا انداز اچھوتا بھی ہے اور انوکھا بھی ،وہ چونکاتے بھی ہیں اور شگفتہ بیانی سے مسرور بھی کرتے ہیں۔ان کے یہاں جو بھی موضوع آیا ہے اس کی مختلف پرتیں کھول کر ہمارے سامنے رکھ دیتے ہیں۔مجھے یقین کامل ہے کہ باذوق قارئین ان انشائیوں اور خاکوں کو پڑھ کر آن واحد میں ایس معشوق احمد کی انشائیہ نگاری اور انداز بیان پر فریفتہ ہو جائیں گے کیونکہ معشوق کشمیر کی ادبی فضا کی سوگند اور ہمارا قیمتی سرمایہ ہے۔میں ایس معشوق کے قلم سے بکھرے چند موتی سنجیدہ بصارتوں کی نذر کرتا ہوں تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ میں کیوں انہیں ادبی فضا کی سوگند کہہ رہا ہوں جو چارسو اپنی خوشبو بکھیر رہا ہے۔

" کشمیر میں دیگر ممالک کی طرح چور اچکے،رشوت خور وبے ایمان ،ضمیر فروش اور بددیانت وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ایسا نہیں یہاں صرف ان کی کھیپ تیار ہے بلکہ ایماندار، باضمیر ،دیانتدار لوگوں کی بھی اچھی خاصی تعداد ہیں۔پوری دنیا میں جھوٹ کی عمارتیں بلند و بالا ہیں۔یہاں بھی جھوٹ سے بنی دس دس منزلہ عمارات کھڑی ہیں۔ہر دفتر اور ہر محکمے میں جھوٹ کا چلن ہے۔اس کے بغیر چارہ نہیں اور نہ ہی کوئی کام مکمل ہوتا ہے۔یہاں جو سچ بولتا ہے اس کو طعنے دے دے کر جھوٹ کا لباس پہننے پر مجبور کیا جاتا ہے۔یہاں جھوٹ کی سیدھی راہ پہ چلنے والے ہشاش بشاش ہیں۔رشوت کو یہاں " چائے " بولتے ہیں۔اس کا لینا اور دینا حلال سمجھا جاتا ہے۔جو نہیں لیتا اس کو اس اصول پہ چلنے کے لیے آفیسر سے دباؤ آتا ہے کہ بھائی " لو اور لینے دو " کا اصول اپناؤ تم بھی خوش، ہم بھی خوش، ہم سب خوش۔ "

" کشمیر میں سب کچھ ہے پیارے"_صفحہ 29

"بزرگوں کا فرمان ہے کہ شعراء □ حضرات کو شادی ضرور کرنی چاہیے بیوی اچھی ملی تو زندگی اچھی ہو جائے گی ورنہ شاعری اچھی ہونے کے امکانات روشن ہیں۔شعراء □ کو اس قول میں فایدہ نظر آیا اور جب یہ خبر ان کے کان پڑی وہ فورا اس پر عمل پیرا ہوئے اور گھوڑی چڑھنے کی تدبیریں کرنے لگے۔بعض شعراء □ تو یہ قول سن کر اپنے حواس کھو بیٹھے اور وہ قبول ہے،قبول ہے کے فلک شگاف نعرے بلند کرنے لگے۔کچھ نے تین مرتبہ ہی قبول ہے کا ورد کیا تو کچھ نے چھے مرتبہ۔کچھ نے بڑا شاعر بننے کی ٹھانی تھی تو انہوں نے اپنی شاعری کو درست سمت عطا کرنے اور سنوارنے میں نو مرتبہ قبول ہے کا ورد کیا۔شاید کدخدائی کا ہی یہ نتیجہ نکلا کہ اقبال کا شمار اردو کے بڑے شعراء □ میں ہوتا ہے اور انہوں نے شاعری میں اپنا الگ اور بلند مقام پایا۔"

"شاعر اور بیوی"__صفحہ 44_

" کچھ نام تبرکاً لیے جاتے ہیں اور کچھ طنزً ۔۔۔تبرکاً محبوبا کا نام لیا جاتا ہے اور طنزً بیوی کا۔کچھ نام اسم بامسمٰی ہوتے ہیں اور کچھ معنی کے لحاظ سے ضد۔نام کا شخصیت پر کیا اور کیسا اثر ہوتا ہے فرض کیجیے اگر کسی کا نام ہمت خان ہے ضروری نہیں وہ ہمت والا اور بہادر ہوگا۔ہمت خان نام رکھنے والا شخص بزدل اور کم ہمت بھی ہو سکتا ہے۔ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ہمت خان ہمت کا پتلا اور بہادری کا مجسمہ ہوتا لیکن ایسے جوہر کہاں دیکھنے کو ملتے ہیں کہ نام اور کام میں مطابقت ہو۔"

" کچھ ناموں کے بارے "صفحہ 56__

"میں نے دیکھا" میں گالی ، کشمیر میں سب کچھ ہے پیارے، چوری ،شاعر اور بیوی ،کچھ ناموں کے بارے میں ،ڈرنا،مرزا غالب کے خلاف مقدمہ ،جیسے خوبصورت انشائیوں کے علاوہ بچوں والی عصمت ،ہلکی پھلکی شازیہ اور لمبا صاحب جیسے خاکوں میں بھی مزاح کے پھول کھلتے نظر آتے ہیں۔مثلاً_

"سنا ہے کہ عصمت کی شادی ہو گئی ہے اب وہ کسی اور کی عصمت ہے اور شعبان_شعبان کا کیا ہے ابھی کنوارہ ہے اور امید ہے کہ کنوارہ ہی مرے گا۔عصمت نے شادی سے پہلے مجھے لکھا تھا کہ " میں تو کو بھی ٹاک سا " شادی پہ بلانا تو در کنار جب سے شادی کی تب سے مجھ سے " ٹاک " تک نہیں کی۔اس کا کس کو افسوس ہے کہ وہ مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی ، پہلے کون سی ہم دونوں کے درمیان ہر روز باتیں ہوا کرتی تھی۔ "

خاکہ "بچوں والی عصمت "صفحہ 85

" آٹھ نو سال پہلے ماضی کی طرف جھانکتا ہوں تو بہت سارے چہرے یاد آتے ہیں جن میں ایک گول مٹول چہرہ ،ناک ونقشہ چہرے کے عین مطابق ، آنکھیں نہ زیادہ بڑی نہ چھوٹی ، نام شازیہ تھا۔بعض صحت مند لڑکیوں کو لوگ موٹی کا خطاب دیتے ہیں صرف اس وجہ سے کہ وہ تندرست اور صحت مند ہوتی ہیں۔شازیہ موٹی تو نہ تھی موٹی کہنا تندرستی کی توہین ہوگئی۔شاندار اور جان دار تھی۔جن لوگوں نے شازیہ کو دیکھا ہوگا ان کو پتا ہوگا کہ وہ کتنی " ہلکی " اور کتنی " پھلکی " تھی۔ "

خاکہ " ہلکی پھلکی شازیہ "صفحہ 95

ایس معشوق احمد کو میں نوجوان نسل کا نمائندہ انشائیہ نگار مانتا ہوں۔ان کا وژن ،معاشرے کی سچائیوں کو بلند تخیلی سے بیان کرنے کا ہنر،طنزیہ مزاحیہ انداز اور منفرد خیالات کو نثری قالب میں ڈھالنا قابل توجہ ہے۔ان کے یہاں موضوعات میں تنوع اور انفرادیت قارئین کو مرغوب کرنے کے لیے کافی ہے۔اس کے لکھنے کی رفتار تیز ہے اور اسی رفتار سے ادبی حلقوں میں معروف ہو رہے ہیں۔ان کے تنقیدی مضامین ،سماجی کالم اور افسانے بھی دلچسپ ہوتے ہیں۔وادی کشمیر کے ادباء اور شعراء کے بارے میں انہوں نے خوبصورت تعارفی وتنقیدی مضامین لکھنے کا سلسلہ شروع کیا تھا جو جاری ہے اور اس سلسلے کو کافی شہرت ملی کیونکہ ان مضامین کا اسلوب رواں اور دلکش ہے۔میری دعا ہے کہ رب ذوالجلال معشوق کو شہرت و ناموری کی بلندیاں نصیب فرمائے۔

آمین

فلسفہ رواقیت: زندگی میں غیر یقینی حالات سے نمٹنے کا ایک قدیم نسخہ

امانده روگری
بی بی سی فیوچر

بہت سارے لوگوں کے لیے دنیا مسلسل اتھل پتھل کا شکار ہے جس سے نمٹنا بعض افراد کے لیے کافی مشکل ہو سکتا ہے،لیکن کیا رواقیت (Stoicism) کا فلسفہ ایسے دشوار ادوار کو برداشت کرنے میں کوئی مدد دے سکتا ہے؟ان کے لیے یہ ایک انتہائی مشکل زندگی تھی۔ وہ غلامی میں پیدا ہوئے ، ایک موقع پر ان کے مالک نے ان کی ٹانگ توڑ دی تھی جس کی وجہ سے وہ معذور ہو گئے تھے۔آخر کار انھیں آزادی مل گئی ،انھوں نے اگلے 25 سال اپنے شوق کو پورا کرنے میں بسر کیے۔جس کا مقصد صرف یہ نکلا کہ ان کی تمام کوششوں کو ایک آمر نے غیر قانونی قرار دے دیا۔وہ بیرون ملک بھاگ گئے ،اور باقی زندگی جلاوطنی اور غربت میں بسر کی۔

یہ سوانحی خاکہ اُس یونانی فلسفی اپکٹیٹس (Epictetus) کی زندگی کے بارے میں ملتا ہے جو سنہ 55 عیسوی کے آس پاس پیدا ہوئے تھے۔ وہ "فلسفہ رواقیت " (Stoicism) کا نظریہ پیش کرنے والے فلسفی تھے۔تاہم ان کی زندگی کے بارے میں مورخین کے اختلافات ہیں۔ہم یہ بات یقینی طور پر نہیں کر سکتے کہ آیا وہ ایک غلام پیدا ہوئے تھے، یا محض ایک نوجوان غلام بن گئے تھے۔یہ واضح ہے کہ ان کے لیے ایسی زندگی آسان نہ تھی۔ یہ سب کچھ آسان نہ تھا۔اور نہ ہی ان کی دنیا پر سکون تھی جس کے ذریعے ان کی زندگی کے بارے میں اندازہ لگانا آسان تھا۔اگر تو وہ آج کے جدید ترکی میں اپنی جائے پیدائش سے ہجرت کر کے سنہ 65 عیسوی کے آس پاس روم آئے تھے،جیسا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے،تو ان کا بچپن بہت ہنگامہ خیز گزرا ہوگا۔ ہو سکتا ہے انھوں نے اُس شہر میں آتشزدگی کے دو بڑے واقعات دیکھے ہوں جس نے شہر کے دو تہائی حصے کو جلایا تھا اور ایک سال تک سیاسی طور پر اس قدر ہنگامہ خیز زندگی گزاری کہ جس میں انھوں نے چار مختلف شہنشاہوں کے ادوار کو دیکھا،جن میں سے دو قتل ہوئے اور ایک نے خودکشی کی۔

اور پھر بھی اپکٹیٹس کے پاس وہ سب کچھ تھا جس کی اسے ضرورت تھی۔اس کا کہنا تھا کہ "یہ واقعات نہیں ہیں جو لوگوں کو پریشان کرتے ہیں،یہ ان واقعات کے بارے میں لوگوں کے فیصلے ہیں (جو انھیں پریشان کرتے ہیں۔)"

یہ خیال فلسفیانہ مکتب کے ستونوں میں سے ایک ہے جسے "فلسفہ رواقیت" (Stoicism) کے نام سے جانا جاتا ہے،جس کی بنیاد ایتھنز میں فلسفی زینو نے چوتھی صدی قبل مسیح کی بغاوت ،بحران اور تشدد کے دوران رکھی تھی۔ یہ درسگاہوں کی بہت سی تعلیمات میں سے ایک تھا جس سے ہم اب بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں-یہی وجہ ہے کہ آج ہم اس کی بازگشت نفسیات، اپنی مدد آپ کے ادب اور یہاں تک کہ مذہب میں بھی بہت زیادہ سن رہے ہیں۔چاہے وہ جنگ ہو یا وبائی بیماری، ہماری صحت ہو یا مالیاتی مسائل،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہماری زندگی کتنی ہی مشکلات محسوس کر رہی ہو،فلسفہ رواقیت (اسٹوئکس) کے مطابق ،ہم پھر بھی ترقی کر سکتے ہیں۔

کیری اینڈرسن جو لوگوں کو اچھی زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں، وہ لکھتی ہیں کہ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ رواقیت (Stoicism) ایک ایسا نظریہ ہے، یا ایک ایسا مکتبِ فکر تھا جو "مشکل وقتوں سے نمٹنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔" یہاں کچھ اہم راستے ہیں جو روافیت کے نظریے کو ماننے والے "اسٹوئکس" غیر یقینی ادوار سے نمٹنے کے لیے پیش کر سکتے ہیں۔

پہچانیں کہ آپ کیا کنٹرول کر سکتے ہیں (اور کیا نہیں کر سکتے)

جیسا کہ اپکٹیٹس نے کہا کہ رواقیت کے نظریے کو ماننے والے کے لیے یہ خود وہ حالات نہیں جو ہنگامہ آرائی کا باعث بنتی ہے۔ اصل بات یہ ہوتی ہے کہ آپ ان حالات کے بارے میں کیسے سوچتے ہیں۔اور کچھ چیزیں ہمارے قابو سے باہر کے حالات سے لڑنے ،یا کسی ایسے نتیجے سے منسلک ہونے سے زیادہ تکلیف کا باعث بنتی ہیں جو ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔پہلی رکاوٹ - یہ اتنی اہم ہے کہ اپکٹیٹس نے اسے "زندگی میں ہمارا سب سے اہم کام" قرار دیا- یہ شناخت کرنا ہے کہ آپ کے قابو سے باہر کیا ہے،اس پہلو کو رواقیت پسند اسٹوئکس "بیرونی عوامل" کہتے ہیں۔خوش قسمتی سے رواقیت پسندوں نے اسے بہت آسان بنا دیا ہے۔یہ آپ کے اپنے خیالات، انتخاب اور اعمال کے علاوہ سب کچھ ہے۔

شاعری کے عالمی دن کی اہمیت

1999 میں پیرس میں اپنی **30**ویں جنرل کانفرنس کو شاعری کے عالمی دن کے طور پر اپنایا، جس کا مقصد شاعرانہ اظہار کے ذریعے لسانی ادب وتہذیب کی حمایت کرنا اور خطرے سے دو چار زبانوں کی بقاء کے لئے مواقع کو بڑھانا اور محفوظ کرانا ھے۔شاعری کا عالمی دن شاعروں کو عزت دینے ، شاعری کی زبانی روایات کو زندہ کرنے ،شاعری کو پڑھنے لکھنے اور پڑھانے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ شاعری اور دیگر فنون جیسے تھیٹر ، رقص، موسیقی اور مصوری کے درمیان ہم آہنگی کو بھی بڑھانا ھے۔ اس دن کی مناسبت سے شاعری کے موضوع پر زرائع ابلاغ میں بڑے پیمانے پر مضامین چھپتے ہیں اور اس جیسے حساس مضمون کی خوب تشہیر ہوتی ھے۔غرض ہر سال **21** مارچ کو منعقد ہونے والا عالمی یوم شاعری انسانیت کی ثقافتی اور لسانی اظہار اور شناخت کی سب سے قیمتی شکلوں میں سے ایک منایا جاتا ہے۔

دنیائی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہر براعظم، ہر ملک وسماج اور ہر ثقافت میں شاعری مشترکہ انسانیت اور اقدار کی بات کرتی ہے، شاعر سادہ ترین الفاظ کو انسان دوست مکالموں اور امن کے لئے طاقتور نعروں میں تبدیل کرتا ہے۔شاعری نے ہمیشہ سے ہی انسان کے بنائے ہوئے سماجی اور جغرافیائی بندھنوں سے آزاد بقائے انسان وانسانیت کے لئے بڑے بڑے کام انجام دیئے ہیں۔شاعری کے عالمی دن کا مقصد یا موضوع قدیم زبانوں کی بقا، دنیا کی ترقی اور روشن خیالی میں شاعری کے کردار کو یاد کرنا ہے۔جیسا کہ ھم اس ادارئے میں پہلے ہی بیان کر چکے ہیں،

جب ھم شاعری کے قدیم تواریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ چلتا ھے کہ قومیں اپنے جنگی ہیروز کی شاعری سے ہی حوصلہ افزائی کرتی تھیں۔یہی وجہ ھے کہ عالمی برادری کو یقین ہے کہ جدید دنیا کی ترقی ماضی کے شاعروں کی مرہون منت ہے۔ جنہوں نے مختلف طریقوں سے زبان کا استعمال کیا جس کی وجہ سے انسانی علم اور فہم کی افزودگی اور خوبصورتی ہوئی۔شاعری کا عالمی دن لوگوں میں ایک مقبول ترین دن ہے، لیکن یہ دنیا میں کہیں بھی عام تعطیل کا دن نہیں ہے۔ جو لوگ اس خاص دن میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے زیر اہتمام سمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کرتے ہیں۔اور جو لوگ ایسے سمیناروں یا کانفرنسوں میں شریک نہیں ہو پاتے ہیں۔ وہ اس دن ٹیلی ویژن یا ریڈیو پر شاعری پر دیکھائے/نشر کئے جارہے پروگرام سنتے اور دیکھتے ہیں۔کچھ لوگ سوشل میڈیا پر اپنے پسندیدہ اشعار شیئر کرتے ہیں اور کالم نگار شاعری کے کردار کو سراہتے ہوئے کالم لکھتے ہیں اور ساتھ ہی موجودہ دور میں شاعری کے لیے بہترین موضوعات تجویز کرتے ہیں۔ غرض شاعری کے اس عالمی دن کے موقع پر ہمیں اس حساس مضمون (شاعری) کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنے اور اسے عام کرنے کے لئے حلف لینا ہوگا تاکہ ہمارا یہ قدیم ورثہ نہ صرف زندہ رہے بلکہ مزید پھلے اور پھولے۔سرکار کے ساتھ ساتھ سماج پر بھی یہ زمہ داری عائد ھے کہ وہ شاعری جیسے حساس مضمون کی جانکاری کے بارے میں اپنا رول ادا۔کریں۔ شاعری کی پروموشن کیلئے جہاں مرکزی اور ریاستی سطحوں پر ایکیڈمیوں کا قیام وجود میں لایا گیا ھے جو کہ اس شعبے کی پروموشن کیلئے بہت حد تک کام بھی کررہے ہیں مگر شاعری جیسے حساس شعبے کی ترقی کیلئے یہ ناکافی ھے۔اگر ھم بحیثیت ایک زی حس سماج کے اس مضمون کی بقاء اور پھیلاؤ میں واقعی سنجیدہ ہیں تو ہمیں سرکار پر انحصار کرنے کے بجائے خود آگے آنا ہوگا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

کو فروغ دینا ہے۔ اس موقعہ پر نمائش میں شرکا کے لئے بب کلیکشن سینٹروں اور رجسٹریشن کاؤنٹرز بھی قائم کئے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر راجا یعقوب، ایونٹ آرگنائزرز اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے سٹال مالکان، اتھلیٹس اور رضا کاروں سے بات چیت کی اور جموں و کشمیر میں متحرک کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے میں ان کے رول کی سراہنا کی۔ اس سے قبل رواں ہفتے وزیر اعلیٰ نے رائل سپرنکس گالف کورس میں کشمیر میراتھن۔ 2025 کی سرکاری سامان کی رونمائی کی تھی۔ ان مصنوعات میں ٹوپی، میڈل اور ریسنگ کٹ شامل ہیں جو برداشت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ اُنہوں نے مجموعہ کی رونمائی کے موقعے پر تمام فٹنس کے شوقین افراد کو اپنی صلاحیت کو جانچنے اور میراتھن میں شامل ہونے کی دعوت دی جس کا مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور وادیٔ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کو آنے والے شرکا کے سامنے اُجاگر کرنا ہے۔ ان مصنوعات میں ٹوپی، میڈل اور ریسنگ کٹ شامل ہیں جو برداشت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ ان مصنوعات میں ٹوپی، میڈل اور ریسنگ کٹ شامل ہیں جو برداشت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہے۔ اُنہوں نے مجموعہ کی رونمائی کے موقعے پر تمام فٹنس کے شوقین افراد کو اپنی صلاحیت کو جانچنے اور میراتھن میں شامل ہونے کی دعوت دی جس کا مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور وادیٔ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کو آنے والے شرکا کے سامنے اُجاگر کرنا ہے۔ ان مصنوعات میں ٹوپی، میڈل اور ریسنگ کٹ شامل ہیں جو برداشت اور اتحاد کے جذبے کی علامت ہیانہوں نے مجموعہ کی رونمائی کے موقعے پر تمام فٹنس کے شوقین افراد کو اپنی صلاحیت کو جانچنے اور میراتھن میں شامل ہونے کی دعوت دی جس کا مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور وادیٔ کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کو آنے والے شرکا کے سامنے اُجاگر کرتا ہے۔

102

سلوک کو ختم کیا، امن، ترقی اور جمہوریت میں شرکت کو جنم دیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ 6 سال قبل وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تاریخ رقم ہوئی جب بھارتی پارلیمنٹ کے بنائے گئے قوانین کو جموں و کشمیر تک بڑھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی کے لیے بہت سے لوگوں نے قربانیاں دی تھیں، جس کی بنیاد سردار ولبھ بھائی پٹیل نے رکھی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کیساتھ علیحدگی پسندی کی دیواریں گر گئی ہیں، دہشت گردی کو کچل دیا گیا ہے، اور جموں و کشمیر میں جمہوریت مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں نے تشدد کے راستے کو مسترد کر دیا ہے اور پتھر بازی ماضی کی بات بن چکی ہے، اب لوگ امن اور ترقی کی حمایت میں آگے آ رہے ہیں۔

103

تاہم سردار پٹیل نے بہت کم وقت میں تمام 562 شاہی ریاستوں کو ضم کرنے کا یادگار کام انجام دیا اور جدید ہندوستان کا جو نقشہ آج ہم دیکھ رہے ہیں وہ ان کے وژن اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کچھ صوبے انضمام سے ہچکچا رہے تھے لیکن سردار پٹیل نے عزم کے ساتھ ہر مسئلہ کو حل کیا۔ شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی وجہ سے جموں و کشمیر کو مکمل طور پر ہندوستان میں ضم نہیں کیا گیا تھا لہذا وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کو منسوخ کر کے سردار پٹیل کے کام کو پورا کیا اور اب ہمارے ساتھ اکھنڈ بھارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی حکومتوں نے سردار پٹیل کو مناسب احترام نہیں دیا جو متحدہ ہندوستان کے معمار تھے اور انہوں نے مزید کہا کہ سردار پٹیل جیسی عظیم شخصیت کو بھی 41 سال کی تاخیر کے بعد بھارت رتن سے نوازا گیا۔ ملک میں کہیں بھی نہ کوئی یادگار بنائی گئی اور نہ ہی کوئی یادگار۔ جب نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے تھے تب ہی انہوں نے اسٹیچو آف یونٹی کا تصور پیش کیا اور سردار پٹیل کے اعزاز میں ایک عظیم الشان یادگار تعمیر کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 31 اکتوبر 2013 کو اسٹیچو آف یونٹی کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 182 میٹر اونچا مجسمہ صرف 57 مہینوں میں مکمل کیا گیا تھا جو ملک بھر سے کسانوں کے اوزاروں کے لوہے کا استعمال کرتے ہوئے اکٹھا کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان اوزاروں کو اکٹھا کر کے پگھلا کر تقریباً 25,000 ٹن لوہا تیار کیا گیا جو مجسمے کی تعمیر میں استعمال ہوا تھا۔ ہندوستان اور بیرون ملک سے 2.5 کروڑ سے زیادہ زائرین کے ساتھ، شاہ نے کہا کہ مجسمہ اتحاد ہندوستانی انجینئرنگ کا ایک حقیقی معجزہ بن کر ابھرا ہے۔ قبل ازیں انہوں نے یہاں پٹیل چوک پر واقع سردار پٹیل کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ صبح سویرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں، شاہ نے ''آئرن مین' سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں قومی اتحاد، سالمیت اور کسانوں کو با اختیار بنانے کی علامت قرار دیا''۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ''سردار صاحب نے ریاستوں کو ضم کر کے ملک کے اتحاد اور سلامتی کو مضبوط کیا اور کسانوں، پسماندہ طبقات اور محروموں کو کوآپریٹو سے جوڑ کر قوم کو خود روزگاری اور خود انحصاری کی طرف بڑھایا''۔ کہا کہ مجسمہ اتحاد ہندوستانی انجینئرنگ کا ایک حقیقی معجزہ بن کر ابھرا ہے۔ قبل ازیں انہوں نے یہاں پٹیل چوک پر واقع سردار پٹیل کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ صبح سویرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں، شاہ نے ''آئرن مین' سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں قومی اتحاد، سالمیت اور کسانوں کو با اختیار بنانے کی علامت قرار دیا''۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ''سردار صاحب نے ریاستوں کو ضم کر کے ملک کے اتحاد اور سلامتی کو مضبوط کیا اور کسانوں، پسماندہ طبقات اور محروموں کو کوآپریٹو سے جوڑ کر قوم کو خود روزگاری اور خود انحصاری کی طرف بڑھایا''۔

104

سردار پٹیل نے جو پالیسیاں مرتب کیں، انہوں نے جو فیصلے لئے، انہوں نے نئی تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد 550 سے زیادہ شاہی ریاستوں کو متحد کرنے کے ناممکن کام کو سردار پٹیل نے ممکن بنایا۔ مودی نے کہا کہ ان کے لئے ایک ہندوستان، بہترین ہندوستان کا نظریہ سب سے اہم تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے بقول سردار پٹیل نے ایک بار ریمارک کیا تھا کہ ان کی سب سے بڑی خوشی قوم کی خدمت کرنے سے ہوئی ہے۔ میں اپنے ملک کے لوگوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ قوم کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے سے بڑا خوشی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک نے دراندازوں کے خلاف فیصلہ کن لڑائی لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ راشٹریہ ایکتا دیوس پر، ہمیں ملک سے ہر درانداز کو نکالنے کا عہد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہماری قوم کے اتحاد اور داخلی سلامتی کو دراندازوں سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ کئی دہائیوں سے، درانداز ہمارے ملک میں داخل ہو کر اس کے آبادیاتی توازن کو بگاڑ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نکسل دہشت گردی کے خلاف کام پر روشنی ڈالتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کی حکومت اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک ملک سے نکسل ازم اور ماؤ ازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا نہیں جاتا۔ کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ پارٹی کو ہندوستان پر حکمرانی کرنے والے انگریزوں سے ''غلامی ذہنیت'' ورثے میں ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک نوآبادیاتی ذہنیت کے ہر نشان کو ختم کر رہا ہے۔ میں اپنے ملک کے لوگوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ قوم کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے سے بڑا خوشی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک نے دراندازوں کے خلاف فیصلہ کن لڑائی لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ راشٹریہ ایکتا دیوس پر، ہمیں ملک سے ہر درانداز کو نکالنے کا عہد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہماری قوم کے اتحاد اور داخلی سلامتی کو دراندازوں سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ کئی دہائیوں سے، درانداز ہمارے ملک میں داخل ہو کر اس کے آبادیاتی توازن کو بگاڑ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نکسل دہشت گردی کے خلاف کام پر روشنی ڈالتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان کی حکومت اس وقت تک نہیں رکے گی جب تک ملک سے نکسل ازم اور ماؤ ازم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا نہیں جاتا۔ کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ پارٹی کو ہندوستان پر حکمرانی کرنے والے انگریزوں سے ''غلامی ذہنیت'' ورثے میں ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک نوآبادیاتی ذہنیت کے ہر نشان کو ختم کر رہا ہیانہوں نے کہا کہ ہماری قوم کے اتحاد کو کمزور کرنے والی ہر سوچ یا عمل سے ہر شہری کو پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ ہمارے ملک کیلئے وقت کی ضرورت ہے۔ اپنی تقریر سے پہلے مودی نے قومی اتحاد کے دن کی پریڈ کا جائزہ لیا جس میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کے دستوں نے حصہ لیا۔ کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ پارٹی کو ہندوستان پر حکمرانی کرنے والے انگریزوں سے ''غلامی ذہنیت'' ورثے میں ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک نوآبادیاتی ذہنیت کے ہر نشان کو ختم کر رہا ہیانہوں نے کہا کہ ہماری قوم کے اتحاد کو کمزور کرنے والی ہر سوچ یا عمل سے ہر شہری کو پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ ہمارے ملک کیلئے وقت کی ضرورت ہے۔ اپنی تقریر سے پہلے مودی نے قومی اتحاد کے دن کی پریڈ کا جائزہ لیا جس میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کے دستوں نے حصہ لیا خواتین افسران نے تمام دستوں کی کمانڈ کی، بشمول بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، سی آر پی ایف اور ایس ایس بی، اور جموں و کشمیر، پنجاب، آسام، تریپورہ، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، کیرالہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش کی پولیس دستوں سمیت نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے دستے نے بھی پریڈ میں حصہ لیا۔ پریڈ میں بی ایس ایف کے 16 اہلکار شامل تھے جنہیں آپریشن سندور میں حصہ لینے پر بہادری کے تمغوں سے نوازا گیا۔ پریڈ میں بی ایس ایف کے ہندوستانی نسل کے کتوں کے مارچ کرنے والے دستے کی نمائش کی گئی، جس میں مشہور مدھول ہاؤنڈ ریا بھی شامل ہے جس نے حال ہی میں آل انڈیا پولیس ڈاگ مقابلہ جیتا۔ رام پور ہاؤنڈز اور مدھول ہاؤنڈز نے ایونٹ میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا جس میں ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ٹیم کا شاندار ایئر شو بھی شامل تھا۔ سوریا کرن ایروبیٹکس ٹیم 1996 میں تشکیل دی گئی تھی اور یہ دنیا کی بہت کم نو طیاروں والی ایروبیٹکس ٹیموں میں شامل ہے اور ایشیا میں اپنی نوعیت کی واحد ٹیم ہے۔ پریڈ میں آسام پولیس کا موٹر سائیکل ڈیئر ڈیول شو، اور اونٹوں پر سوار دستہ اور بی ایس ایف کا بینڈ بھی شامل تھا۔ این ایس جی اور این ڈی آر ایف سمیت مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی دس جھانکیاں، تنوع میں اتحاد کے موضوع کو تقویت دیتی ہیں۔ (پی ٹی آئی)

105

افراد کو پہلے ہی مختلف حکومتی احکامات اور ایکٹ کے تحت مالکانہ حقوق مل چکے ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ حکومت نے کئی سالوں میں پناہ گزین کالونیوں کو باقاعدہ بنانے اور ملکیتی حقوق دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں 1954 کے کابینہ آرڈر نمبر C-578، زرعی اصلاحات ایکٹ 1976، اور 1966 اور 2024 میں جاری کیے گئے احکامات شامل ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ خاندانوں کو خالی کرنے والی زمین، ریاستی زمین، اور رہائشی کوارٹر مقررہ قوانین کے تحت الاٹ کیے گئے تھے، اور بعد کے سالوں میں زیادہ سے زیادہ خاندانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے زیادہ سے زیادہ حدوں پر نظر ثانی کی گئی تھی۔ جواب میں یہ بھی کہا گیا کہ 2024 میں جاری کیے گئے حالیہ احکامات میں بے گھر افراد کو نقل مکانی کرنے والے زمین کی منتقلی اور مکمل ملکیتی حقوق فراہم کیے گئے ہیں، بشمول مغربی پاکستان کے بے گھر افراد، جنہوں نے اپنی الاٹ شدہ زمین پر مسلسل ریکارڈ شدہ قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ بیداری کیمپوں کا انعقاد کیا جاتا ہے اور اہل استفادہ کنندگان کی کیس فائلیں فاسٹ ٹریک بنیادوں پر تیار کی جاتی ہیں اور کسی کو بھی اس طرح کے فوائد سے محروم نہیں کیا جاتا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ انتظامیہ جموں و کشمیر میں آباد بے گھر خاندانوں کو مکمل ملکیتی حقوق دینے کے آخری مرحلے میں ہے۔ حالیہ احکامات میں بے گھر افراد کو نقل مکانی کرنے والے زمین کی منتقلی اور مکمل ملکیتی حقوق فراہم کیے گئے ہیں، بشمول مغربی پاکستان کے بے گھر افراد، جنہوں نے اپنی الاٹ شدہ زمین پر مسلسل ریکارڈ شدہ قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ بیداری کیمپوں کا انعقاد کیا جاتا ہے اور اہل استفادہ کنندگان کی کیس فائلیں فاسٹ ٹریک بنیادوں پر تیار کی جاتی ہیں اور کسی کو بھی اس طرح کے فوائد سے محروم نہیں کیا جاتا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ انتظامیہ جموں و کشمیر میں آباد بے گھر خاندانوں کو مکمل ملکیتی حقوق دینے کے آخری مرحلے میں ہے۔

106

دوردرشن، آل انڈیا ریڈیو اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے تعاون کو سراہا جس سے سیشن کو باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کامیابی سے مکمل کیا جا سکا۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ اُنہوں نے تمام اراکین کو موضوعاتی اور غیر جانبدارانہ انداز میں بحث میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ اُنہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ لوگوں کی توقعات پر پورا اُترنے کے لئے اپنی محنت جاری رکھیں۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ اُنہوں نے تمام اراکین کو موضوعاتی اور غیر جانبدارانہ انداز میں بحث میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ اُنہوں نے اراکین پر زور دیا کہ وہ لوگوں کی توقعات پر پورا اُترنے کے لئے اپنی محنت جاری رکھیں۔

107

گردوں کے خاتمے اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن 5 نومبر کو سرینگر میں جموں و کشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیں گے، جس میں پولیس، نیم فوجی دستوں، سول انتظامیہ، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ بالائی علاقوں میں دہشت گردوں کے خاتمے اور سرحد پر دراندازی کو روکنے کے اقدامات پر توجہ مرکوز کریں گے۔ میٹنگ کے پیش نظر دربار مو کے عہدیداروں کو 31 اکتوبر اور یکم نومبر کو سرینگر میں بند ہونا تھا اور 3 نومبر کو جموں میں دوبارہ کھلنا تھا تاہم محکمہ داخلہ اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ 5 نومبر کو مرکزی ہوم سیکرٹری کے دورے تک سرینگر میں ہی رہیں اور اس کے بعد ہی سرمائی دارالحکومت منتقل ہو جائیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے 9 اکتوبر کو نئی دہلی میں جموں و کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جس میں انہوں نے دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ہوم سیکرٹری چندراکر بھارتی، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، انٹیلی جنس چیف تپیش کمار، جموں و کشمیر ڈویژنوں کے آئی جی پیز اور دیگر تمام سینئر پولیس اور انٹیلی جنس حکام میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ جس میں انہوں نے دہشت گردی سے پاک جموں و کشمیر کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ہوم سیکرٹری چندراکر بھارتی، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، انٹیلی جنس چیف تپیش کمار، جموں و کشمیر ڈویژنوں کے آئی جی پیز اور دیگر تمام سینئر پولیس اور انٹیلی جنس حکام میٹنگ میں شرکت کریں گے اس کے علاوہ نئی دہلی اور جموں و کشمیر سے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے سربراہان اور دیگر اسٹیک ہولڈرس میٹنگ میں شامل ہوں گیاس کے علاوہ نئی دہلی اور جموں و کشمیر سے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے سربراہان اور دیگر اسٹیک ہولڈرس میٹنگ میں شامل ہوں گے۔۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے انچارج جموں و کشمیر بھی موجود ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سردیوں کی انتظامی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی جائے گی کیونکہ کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پر صفر دراندازی سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ، سیکورٹی فورسز اندرونی علاقوں میں دہشت گردوں کو ختم کرنے کی کوششیں تیز کریں گی۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، ہوم سیکرٹری چندراکر بھارتی، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات، انٹیلی جنس چیف تپیش کمار، جموں و کشمیر ڈویژنوں کے آئی جی پیز اور دیگر تمام سینئر پولیس اور انٹیلی جنس حکام میٹنگ میں شرکت کریں گے اس کے علاوہ نئی دہلی اور جموں و کشمیر سے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے سربراہان اور دیگر اسٹیک ہولڈرس میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے انچارج جموں و کشمیر بھی موجود ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سردیوں کی انتظامی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی جائے گی کیونکہ کنٹرول لائن اور بین الاقوامی سرحد پر صفر دراندازی سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ، سیکورٹی فورسز اندرونی علاقوں میں دہشت گردوں کو ختم کرنے کی کوششیں تیز کریں گی۔

108

اخراجات بہت زیادہ ہیں اور اس کے لیے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری ضروری ہے۔

109

گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ حضرت بل حلقہ کے تیل بل، کھمبر، چندپورہ، گاسو، فقیر گجری، چترہامہ اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی سپلائی کی سہولیات اطمینان بخش طریقے سے فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ یہ علاقے ایس ایم سی کی سرحد پر واقع ہیں اور گاندربل ڈویژن میں آتے ہیں۔ تاہم ان علاقوں میں پانی کی کمی کا سامنا رہتا ہے کیوں کہ رہائشی پانی کا غلط استعمال کرتے ہیں (آن لائن بوسٹر، باغات کی پانی کاری، گاڑی دھونا، تعمیراتی مقاصد وغیرہ)۔ اس کمی کو پانی کی ٹینکروں کے تعینات کر کے پورا کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تیل بل کا علاقہ اس وقت ایک 60,000 گیلن اوور ہیڈ ٹینک (او ایچ ٹی) سے پانی حاصل کرتا ہے جو ایک ٹیوب ویل سے فراہم ہوتا ہے۔ تیل بل اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کو بڑھانے اور مستقبل میں بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لئے ایک نیا او ایچ ٹی اور ایک وقف شدہ بورویل بھی تعمیر کیا جا رہا ہے جو تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے۔ وزیر جاوید احمد رانا نے مزید کہا کہ مستقبل کی طلب کو پورا کرنے کے لئے یو ٹی کیپکس کے تحت ڈبلیو ایس ایس گاسو کے نام سے ایک نیا منصوبہ منظور کیا گیا ہے جس کی تخمینی لاگت 226.32 لاکھ روپے ہے اور اس کی ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آبپاشی کے کنالوں کے حساس اور خطرناک مقامات کو مضبوط کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ آبپاشی سہولیات بلا تعطل جاری رہیں۔ اس سلسلے میں سی ایف وائی 2025-26 کے دوران ایم اینڈ آر، سی ڈی ایف اور یو ٹی کیپکس کے تحت مختلف کام شروع کئے جا رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یو ٹی کیپکس کے تحت ایس ای کینال کی مضبوطی اور پینے کے پانی و آبپاشی کی سہولیات کی مزید اپ گریڈیشن کے لئے 100 لاکھ روپے کی رقم بھی مختص کی گئی ہے۔ اس موقعہ پر رُکن اسمبلی مُبارک گل اور تنویر صادق نے ضمنی سوالات بھی اُٹھائے۔

110

'راج بھون کے افسران اور عملے کو اتحاد کا حلف' دلایا اور ہندوستان کے مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو اُن کی 150ویں یوم ولادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سب پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے لگن اور ایمانداری سے کام کریں'۔ سب پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے لگن اور ایمانداری سے کام کریں۔'' سب پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے لگن اور ایمانداری سے کام کریں'۔ سب پر زور دیا کہ وہ خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے لگن اور ایمانداری سے کام کریں۔''

111

گھروں میں روشنی کھانا پکانے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیں۔

راجوری میں شہروں اور قصبوں کیلئے مالی برس 2025-26 کے تحت

37.77 کروڑ روپے فنڈز مختص۔ نائب وزیر اعلیٰ

کہا، منی سیکرٹریٹ راجوری پر 7.50 کروڑ روپے خرچ کئے گئے

سری نگر،رراتفو،رنائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ مالی برس 2025-26ء کے لئے راجوری ضلع میں شہروں اور قصبوں کے تحت 277 منصوبوں کے لئے 37.77 کروڑ روپے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی افتخار احمد کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ منی سیکرٹریٹ راجوری کو سال 2011-12 کے لئے سپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے تحت 10 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے جس میں سے 7.50 کروڑ روپے استعمال ہو چکے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ سائٹ پر ذیلی ڈھانچے کا کام بشمول کالموں کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''تاہم، اس معاملے کو حل کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ کے ساتھ بات کی جائے گی۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راجوری ضلع میں نبارڈ اور یو ٹی کیپکس کے تحت 53 منصوبوں کے لئے 4942.16 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں کالاکوٹ۔ سندربنی، نوشہرہ، راجوری، بدھل اور سرنکوٹ کے علاقے شامل ہیں۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ کیپکس کے تحت 2025-26 کے دوران راجوری کے لئے 8,791 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ منصوبے بشمول سڑکیں اور پل مقررہ معیارات، زمینی ضروریات، وسائل کی دستیابی اور ایم ایل ایز اور ڈی ڈی سی ممبران کی سفارشات کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر انجام دیئے جاتے ہیں تاکہ تمام علاقوں میں مساوی اور ضرورت کے مطابق ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

Union Territory JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER
Fresh NITNo -119 ofRnB-Soporeof2025-2026
e-tendering DATED 30.10.2025 3rd call

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System(are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt, CPWD, Railways and other State/ Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents	E Money	Time for completion of work	Time &Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M.H of Account
1	Construction of Foot Path with ornamental lights from Opposite Mehtab Poshak Ghar SBI road to Bashir Pan house at Super Bazar Sopore.	14,093	600-/	28186-/	60days	07.11. 2025	BEE/ CEE/ DEE	IDMT

Project Authority: MC Sopore
Positionoffunds:Available
Position of AAA /Accorded Director Urbal Local Bodies vide his No:DULB/Plg/748 of 2025 dtd: 22.9.20025
Position of TS.100/TS of 2025-26 dated: 25.09.2025 respectively

1. The Biddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billof quantities (B.O.Q (Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloadedfromthedepartmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow

1	Date of issue of tender Notice	30.10.2025
2	Period of downloading of bidding documents	30.10.2025 upto 07.11.2025)4.PM
3	Bid Submission start date	30.10.2025
4	Bid submission End date	06.11.2025) 4.00PM(
5	Date and time of opening of bides) online(	07.11.2025) 12 PM(in the office of Ex. Engineer R&B Division, Sopore

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(with NIT No, Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore) tender inviting authority(as the cost of the tender document.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 3 %at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful completion of the DLP/Maintenance Period

3yb (Geotech Photographs Minimum 03 sets(01set Comprising of Photograph before, during and after execution of work(of size 26 cm x21 cm to be provided.

No: 7176-85 Dated:30.10.2025.

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK No: 7650/25

PUBLIC NOTICE

I ARIFAT JAN W/O LATE SHOWKAT AHMAD INTEND TO RECTIFY THE NAME /SURNAME OF MY DAUGHTER STUDYING IN GRADE 4TH SESSION 2025 UNDER ROLL NO.22 SECTION PINK IN GREEN VALLEY EDUCATIONAL INSTITUTE ELLAHI BAGH BUCHPORA SGR FROM AMAARA SHOWKAT D/O SHOWKAT AHMAD BEIGH AND ARIFAT INSTEAD OF AMAARA SHOWKAT D/O SHOWKAT AHMAD AND ARIFAT JAN WHICH IS ADVERTENTLY RECORDED IN THE SCHOOL RECORDS.IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION INTHIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT/REPORT PRINCIPAL OF INSTITUTE WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

پلاسٹک کے برتنوں میں چُھپا خواتین کے لیے مضر کیمیکل

الینوائے: ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ لنچ بکس اور گھر کے دیگر پلاسٹک کے برتنوں میں پائے جانے والے زہریلے کیمیا رحم مادر میں رسولیوں کے خطرات میں اضافہ کردیتے ہیں۔

ان غیر کینسر زدہ رسولیوں کی نمو ایک عام چیز ہے جو 10 میں سے آٹھ خواتین کو متاثر کرتی ہے۔ یہ رسولیاں نقصان دہ نہیں ہوتی اور اکثر نظروں میں بھی نہیں آتیں۔

لیکن 25 فی صد کیسز میں یہ رسولیاں بڑھ جاتی ہیں اور بانجھ پن اور اسقاط حمل کے مسائل کا سبب بن سکتی ہیں جن کو ہٹانے کے لیے پھر پیچیدہ آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔

نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے محققین نے 712 پری-مینوپوزل خواتین اور ان پر ڈائی اتھائیل ہیکسائل پتھلیٹ (DEHP) افشا ہونے کا معائنہ کیا گیا۔ یہ کیمیکل پلاسٹک کو مضبوط کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

محققین نے تحقیق میں DEHP کی اعلیٰ سطحوں اور بڑے فائبرائڈز (رحم میں بننے والی رسولی) کے بننے میں مضبوط تعلق پایا۔

ایک تجربے میں محققین نے بتایا کہ DEHP ایک عمل کو فعال کرتا ہے جو فائبرائڈ رسولیوں کی نمو میں تیزی لاتا ہے۔

کیوں کہ DEHP کو تولیدی زہر قرار دیا جاچکا ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ بانجھ پن کا سبب بن سکتا ہے، اس پر 2015 میں یورپی قانون کے تحت پابندی عائد کی جاچکی ہے۔ لیکن امریکا میں ابھی بھی یہ کئی اشیاء میں استعمال ہوتا ہے۔

DEHP کو پلاسٹک کی لچک اور پائیداری بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

MNN

برص جلد کی دلکشی متاثر کرنے والا مرض

چہرہ جسم کا عکاس ہوتا ہے۔ چہرے کی جلد تروتازہ توانا اور اگر داغ دھبوں چھائیوں سے محفوظ ہو تو شخصیت نکھر جاتی ہے۔ جلد جسم انسانی کی حفاظت ہی نہیں کرتی بلکہ خوبصورتی بھی فراہم کرتی ہے۔ جلد کو آئینہ صحت کہا جاتا ہے۔ خوبصورت جلد اور چہرہ ہمیشہ دلکشی کا باعث بنتا ہے۔ مردوں کی نسبت خواتین تو خصوصی طور پر اس طرف توجہ دیتی ہیں اور جلد خصوصاً چہرہ کو خوبصورت بنانے کے لئے مختلف قسم کی کریمیں اور لوشن استعمال کرتی ہیں۔

دنیا بھر میں جلد کی آرائش وزیبائش کے لئے بہت زیادہ رقم خرچ کی جاتی ہے۔ جلد جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھتی اور جسم کے فاسد مادوں کو خارج کرتی ہے۔ یہ اخراج مسامات سے پسینہ کے ذریعے ہوتا ہے۔ وٹامن ڈی جسم کے لئے اہم ہے کیونکہ یہ جسم کی نشوونما کرتا ہے۔

دھوپ سے جلد وٹامن ڈی بنانا شروع کردیتی ہے۔ جلد کو جو امراض متاثر کرتے ہیں اور جلد کا حسن ماند کر دیتے ہیں، ان میں برص (Leucoderma) زیادہ قابل ذکر ہے۔

اس مرض میں سطح جلد پر سفید دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ مریض نفسیاتی الجھن میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کئی معاشرتی مسائل جنم لیتے ہیں جو آگے چل کر احساس کمتری میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اگر ابتداء میں مناسب علاج معالجہ اور تدابیر اختیار کر لی جائیں تو اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ برص کے سفید دھبے جب شروع ہوتے ہیں تو ان کے اردگرد سرخی مائل Pigment نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے اور کوئی مناسب علاج نہ کرنے کے باعث جسم کے بڑے حصے کو سفید کر دیتے ہیں۔

قدیم روایات کے مطابق اس مرض کا سبب مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ مچھلی کی وہ قسم کونسی ہے تاہم جدید تحقیقات نے اس نقطہ نظر کی تردید کی ہے۔ اس حوالے سے یہ بات پیش نظر رہے کہ مشرق بعید کے بہت سے ممالک فلپائن، بنگلہ دیش میں مچھلی اہم غذا ہے اور وہاں کے لوگ مچھلی کے بعد دودھ کا استعمال کرتے ہیں مگر وہاں یہ مرض زیادہ نہیں پایا جاتا۔

ماہرین طب کا کہنا ہے کہ متاثرہ جگہ پر رنگ بنانے والے خلیات، جو کہ جلد کی اوپری تہہ میں پائے جاتے ہیں، وہ رنگ بنانے کا عمل ترک کر دیتے ہیں، وگرنہ یہ خلیات ہر لحاظ سے اپنی ساخت اور تعداد میں نارمل ہوتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ جن افراد کو یہ مرض لاحق ہو انہیں ذیابیطس اور تھائی رائیڈ غدود (گلینڈ) کے لئے بھی اپنا معائنہ ضرور کروالینا چاہیے۔

یہ داغ عمر کے کسی بھی حصے میں اور جسم پر کہیں بھی نمودار ہو سکتے ہیں۔ مقامی طور پر رنگ کے ذرات نہ ہونے کی وجہ سے سفید دھبوں سے جلنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ چونکہ جلد میں رنگت کی موجودگی دھوپ سے بچاؤ کا کام کرتی ہے، اس لئے ایسے افراد کو دھوپ میں جانے سے گریز کرنا چاہیے۔ اگر دھوپ میں جانا ناگزیر ہو جائے تو مناسب ڈھکے ہوئے لباس کا استعمال کریں۔

دھوپ ایسے افراد کے لئے نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

برص بہرحال ایک بے ضرر مرض ہے، جو کہ کسی طرح سے بھی متعدی نہیں۔ معاشرے میں کہیں بھی ایسا فرد نظر آئے، تو اسے ایک نارمل انسان کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ اس سے بچنے یا کترانے کی قطعاً ضرورت نہیں، کیونکہ یہ ایک عام کیفیت ہے جو کہ کسی کو بھی عمر کے کسی حصے میں پیش آسکتی ہے۔

برص کے داغوں کے کنارے گہری رنگت کے ہوتے ہیں، جبکہ دھبوں کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

ابتداء میں بالوں کی رنگت متاثر نہیں ہوتی مگر بعد میں جب یہ دھبے پرانے ہو جاتے ہیں، تو اس جگہ پر موجود بالوں کی رنگت بھی سفید ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی ان افراد میں سر کے بال وقت سے پہلے سفید ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

علاج کے ضمن میں اتنا کہا جاسکتا ہے کہ چند دھبے علاج کا اثر جلد قبول کر لیتے ہیں، جبکہ چند میں کچھ عرصہ درکار ہوتا ہے۔

جن افراد میں یہ دھبے جسم کے کھلے حصوں پر ہوتے ہیں، انہیں دھوپ سے احتیاط برتنا ضروری ہے، کیونکہ ایسے افراد میں رنگت کے ذرات نہ ہونے کی وجہ سے سن برن (دھوپ کی تمازت سے جلد کے جل جانے) کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ آنکھوں کو دھوپ کی تمازت سے بچانے کے لئے رنگین چشمے کا استعمال مددگار ہوتا ہے۔

ماہرین صحت کے مطابق مچھلی اور دودھ کے بہ یک وقت استعمال سے برص کا کوئی تعلق نہیں۔

یہ ایک غلط مفروضہ ہے اور میڈیکل سائنس میں کہیں بھی اس کی تائید نہیں۔ دور کیوں جائیں، لوگ اکثر دعوتوں اور پارٹیوں میں مچھلی نوش فرماتے ہیں اور میٹھی ڈش کے طور پر اکثر پڈنگ اور کھیر وغیرہ بھی کھائی جاتی ہے، جس میں دودھ ہوتا ہے۔ پھر چائے میں بھی دودھ استعمال ہوتا ہے۔

MNN

بچے کیوں نہیں سوتے

سوتے وقت کے معمولات بچوں کے مزاج اور عادات میں اختلاف کی وجہ سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ فوٹو: نیٹ

بچوں کو نیند کیوں نہیں آتی اس کے کئی ممکنہ اسباب ہو سکتے ہیں۔

سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ عام طور پر بچوں کو علیحدہ بستر اور علیحدہ کمرے میں سلایا جاتا ہے۔ ایسے میں بچے والدین سے الگ ہو کر، خود کو تنہا اور بے سہارا سمجھ کر خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ رات کا اندھیرا، خاموشی اور تنہائی مل کر ان میں خوف کا جذبہ پیدا کر دیتے ہیں۔ ایسے ماحول میں بچے کیلیے سونا مشکل ہو جاتا ہے۔

ماہرین نفسیات کے مطابق بچے سارا دن والدین کے پیار و محبت سے بھرپور ماحول میں رہتے ہیں، اس کے عادی ہوتے ہیں لیکن سوتے وقت اس سے محرومی کا شکار ہو جاتے ہیں، چنانچہ یہی احساس محرومی ان میں خوف اور تنہائی کا احساس پیدا کر دیتی ہے۔ یقیناً جب بچے کے بڑے ہونے کا عمل جاری ہو تو اسے الگ سونے کی عادت بھی ڈالنی چاہیے۔

MNN

جلدی امراض سے بچاؤ کے لئے اہم تدابیر اور نسخے

کئی جلدی امراض میں مختلف پھل اور سبزیوں کے علاوہ کلونجی، آم کی گٹھلی، گیندے کے پتے وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ذیل میں اس حوالے سے چند مفید مشورے پیش کیے جارہے ہیں۔

نصف چائے کا چمچ کلونجی، ایک چائے کا چمچ زیتون کے تیل میں ملا کر صبح نہار منہ لیں، اس سے کئی جلدی امراض سے محفوظ رہا جاسکتا ہے اور چہرے کی رنگت بھی گلابی ہو جاتی ہے۔

کلونجی پچاس گرام، اتنے ہی وزن میں اسپغول کا چھلکا پیس کر 100 گرام شہد میں ملالیں۔ اس آمیزے کو کسی جار میں محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک چائے کا چمچ صبح نہار منہ اور دوپہر، شام کو کھانے کے بعد استعمال کریں، یہ کئی جلدی بیماریوں میں مفید ہے۔

ایک لیموں کے رس میں ایک چٹکی ادرک پیس کر شامل کر لیں، اسے کھانا کھانے سے قبل پی لیں، یہ کئی جلدی امراض میں مفید ہے۔

آٹھ چمچ عرق گلاب، چار چمچ لیموں کا رس چار چمچ گلیسرین ملا کر حل کر لیں۔ اس آمیزے کو صبح و شام چہرے پر لگانا مفید ہے۔ ایک لیموں کے رس میں تھوڑا سا سہاگہ پیس کر حل کر لیں۔ اس آمیزے کو بوتل میں بھر لیں اسے داد والی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

صبح نہار منہ ایک گلاس گنے کے رس میں نصف پیالی لیموں یا مالٹے کا رس ملا کر پئیں، یہ خون کی خرابی کی وجہ سے ہونے والے کئی جلدی امراض میں مفید ہے۔

روزانہ گاجر کا ایک گلاس رس پینے سے انفیکشن میں فائدہ ہوتا ہے اور جلدی امراض سے حفاظت ہوتی ہے۔ گاجر کے ایک گلاس رس میں ایک کھانے کا چمچ شہد ملا کر پینا بھی مفید ہے۔

دو عدد مالٹے روزانہ صبح و شام کھانے سے کئی اقسام کی الرجی سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ متواتر مالٹے کھانے سے چہرے سے داغ دھبے بھی دور ہو جاتے ہیں۔ مالٹے کے چھلکوں کو پیس کر نصف پیالی دودھ میں ملا کر پیسٹ بنالیں۔

اسے چہرے پر لگانا کیل مہاسوں کے لئے مفید ہے۔ سات عدد عناب کے دانے رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔ صبح عناب پانی میں مسل کر ملالیں، اسے نہار منہ پینا بھی کئی جلدی امراض کے لئے شفاء بخش ہے۔

کیل، مہاسے اور چھائیوں کی وجہ سے چہرہ بدنما ہو گیا ہو تو ایک کھیرے کا رس نکال کر اس کے ہم وزن ٹماٹر کا رس ملالیں۔ مذکورہ محلول کو بوتل میں بھر لیں۔

دن میں تین سے چار مرتبہ اسے پانچ منٹ چہرے پر لگا کر سادہ پانی سے چند روز منہ دھونا مفید ہے۔

ایک کھانے کا چمچ پسی ہوئی دار چینی میں تین چائے کے چمچ شہد ملا لیں۔ رات کو سونے سے قبل اسے کیل مہاسوں اور داغ دھبوں پر لگائیں۔ صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے چہرہ دھو لیں۔ یہ نسخہ چند روز استعمال کرنا چاہیے۔

ایک کیلے کے گودے میں ایک چائے کے چمچ کے برابر خربوزے کے پسے ہوئے بیج ملا کر چہرے پر مساج کریں۔

اس آمیزے کو چند روز دن میں تین مرتبہ لگانا چہرے سے کیل، مہاسے اور بدنما داغ، دھبے دور کرنے میں مفید ہے۔

ایک پکا ہوا کیلا چھیل کر اس کا گودا نکال لیں، اس میں ایک چائے کا چمچ شہد ملا کر چہرے پر لگائیں، کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے منہ دھو لیں۔

میٹھے کے چھلکے کو پیس کر چہرے پر ملیں۔ دس منٹ بعد سادہ پانی سے چہرہ دھو لیں، یہ چہرے پر دانے، کیل مہاسوں اور چھائیوں کے لئے مفید بتایا جاتا ہے۔

آم کی گٹھلی توڑ کر اس کا مغز پیس لیں۔ اس میں دو عدد جامن کی گٹھلیاں پیس کر تھوڑے سے پانی میں ملالیں۔ چہرے پر اسے لگا کر مساج کریں، کیل، مہاسوں اور چھائیوں کے لئے مفید ہے۔

آدھا پاؤ گندم کے آٹے میں ایک کھانے کے چمچ کے برابر سرکہ ملا کر لیپ بنالیں، اسے کیل، مہاسوں، داد، چنبل اور اگزیمے کی جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ ان شاء اللہ چند روز کے عمل سے افاقہ ہوگا۔

نیم کی پتیاں جلدی امراض میں مفید ہیں۔ چھ یا سات کونپلیں چند روز تک صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس سے خون کی خرابی دور ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے ہونے والے کئی جلدی امراض میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔ نیم کے چند پتوں کو پیس کر ایک چائے کے چمچ کے برابر عرق گلاب میں ملا کر چہرے پر لگائیں اور چند منٹ بعد ٹھنڈے پانی سے دھو لیں، کیل مہاسوں، داغ، دھبوں کے لئے مفید ہے۔

نیم کی ایک مٹھی پتیاں ایک لیٹر پانی میں ڈال کر ابالیں، جب پانی کا رنگ گہرا سبز ہو جائے تو اسے اتار کر چھان لیں اور بوتل میں بھر لیں، رات کو سونے سے پہلے اس سے منہ دھوئیں۔ ناخنوں میں فنگس یا انفیکشن ہو گیا ہو تو نیم کے تیل کے چند قطرے متاثرہ ناخنوں پر لگا کر مالش کریں، ان شاء اللہ چند روز میں افاقہ ہوگا۔

پچاس گرام نیم کے پتے اور اس کے ہم وزن سونف گرم پانی میں ڈال دیں، جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں اتنی ہی مقدار میں سفیدے کے پتے ڈال کر بوتل میں بھر لیں۔

روزانہ غسل کرنے کے بعد اس پانی سے جسم کا مساج کریں، جسم پر سرخ یا کالے دھبوں، گرمی دانوں اور خارش سے آرام ملتا ہے۔

رات کو پچاس گرام ماش کی دال ایک گلاس پانی میں بھگو دیں، صبح پانی پھینک کر دال پیس لیں، اس آمیزے کو چہرے پر لگائیں۔ آدھے گھنٹے بعد چہرہ دھو لیں۔ چند روز کے عمل سے چہرے کے داغ دھبے، چھائیاں، کیل مہاسے دور ہو جائیں گے۔

روزانہ اکیس دانے انگور صبح نہار منہ کھانے سے خون صاف ہوتا ہے۔

جلد کے امراض میں داد بہت تکلیف دہ مرض ہے، اس میں جسم کے بعض حصوں، گردن اور پیٹھ پر گول گول سرخ داغ نمودار ہوتے ہیں، جن کے اطراف چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔ ان میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ اس مرض کے تدارک کے لئے گیندا مفید بتایا جاتا ہے۔ گیندے کے پتوں کو پانی میں بھگو کر پیس کر اس کا لیپ داد والی جگہ کرنے سے آرام آتا ہے۔

خرفہ کے ساگ کی جڑ کو جلا کر راکھ کر کے سفوف کی شکل میں بنا لیں، اس میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرہ پر لگائیں، ایک گھنٹہ کے بعد صابن یا بیسن سے منہ دھو لیں۔

چہرہ خشک کر کے ناریل کا تیل لگا لیں۔ مذکورہ عمل سے ان شا اللہ چند روز میں ہی چہرہ کے داغ دھبے اور چھائیاں ختم ہو جائیں گی۔

ایک چائے کا چمچ پسی ہوئی ہلدی، آدھی پیالی پانی میں گھول کر ایک چائے کا چمچ شہد ملا لیں۔ چند روز پئیں، یہ داد اور اگزیما کے لئے فائدہ مند بتایا جاتا ہے۔

ایک آلو ابال کر اس کے ٹکڑوں کو چھیل کر اگزیما والی جگہ پر لگانے سے مریض کو آرام ملتا ہے۔

کھیرے کا رس نکال کر کچھ روز تک اگزیما والی جگہ پر لگانا مفید بتایا جاتا ہے۔

MNN

ناخن آپ کی صحت کے متعلق کیسے خبردار کرتے ہیں

ناخنوں کے رنگ میں تبدیلی، ناخنوں پر دھبوں کا ظاہر ہونا اور دیگر علامات بہت سی بیماریوں کے لیے انتباہ کا کام کرتی ہیں۔

اپنے ناخنوں کا خیال رکھنا بیوٹی یا نیل سیلون جانے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ جسم کا یہ حصہ، جسے تکنیکی اصطلاح میں نیل پلیٹ بھی کہا جاتا ہے، آپ کی صحت کے مختلف مسائل کی نشاندہی کرسکتا ہے۔

اپنے ناخنوں کے رنگ میں تبدیلی، ناخنوں پر دھبوں کا ظاہر ہونا اور دیگر علامات پر توجہ دینا ضروری ہے جو بہت سی بیماریوں کے لیے انتباہ کا کام کرتے ہیں۔ جب بھی آپ کے ناخنوں پر ایسا کچھ ہو تو بہتر ہے کہ آپ ماہر امراض جلد کو معائنہ کروائیں اور اگر ضروری ہو تو اپنے خون کے ٹیسٹ یا جوئینٹ ڈاکٹر تجویز کریں انھیں فوراً کروائیں۔ اور اگر آپ کے ٹیسٹ کی رپورٹ میں کچھ مسائل کی نشان دہی ہو تو ڈاکٹر آپ کو بائیوپسی کروانے کی تجویز بھی کر سکتے ہیں۔

چند ایسی بیماریاں بھی ہیں جو جسم کے ایک سے زیادہ حصے کو متاثر کرسکتی ہیں اور ان کی علامات ہاتھوں اور پیروں دونوں کے ناخنوں میں ہوسکتی ہیں۔ ایسے میں صحت کے سب سے عام مسائل گردے، جلد، جگر، اینڈوکرائن، غذائیت اور خودکار قوت مدافعت کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ ناخنوں میں کچھ تبدیلیاں ہمیشہ کسی سنگین مسئلے کی نشاندہی نہیں کرتیں بلکہ یہ اکثر معمول کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہیں۔

ماہر امراض جلد اور پونٹیفکل یونیورسٹی میڈیسن کی پروفیسر ویلریا زنیلا فرانزن کہتی ہیں کہ 'اکثر پاؤں کے ناخنوں کی کم دیکھ بھال کی جاتی ہے اور بعض اوقات ان میں زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، پیر کے انگوٹھے کے ناخن پیلے اور موٹے ہو سکتے ہیں۔'

تاہم درجہ ذیل کچھ ایسی علامات یا اشارے بیان کیے جارہے ہیں جو صحت کے مسائل کی نشاندہی کر سکتے ہیں اور ان پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ناخنوں کا سفید ہو جانا

اگر کسی بھی شخص کے ناخنوں کی ساخت یا رنگت میں غیر معمولی تبدیلی رونما ہوتی ہیں تو اسے توجہ دینی چاہیے۔ ناخنوں کی رنگت میں تبدیلی کئی مسائل کی نشاندہی کرتی ہے۔

MNN

ذہن شاد باد کیوں کر ہو

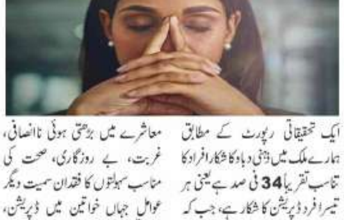

یوں تو ایک صحت مند معاشرے کے لیے عورت اور مرد دونوں کی ذہنی اور جسمانی صحت نہایت اہم ہے، لیکن ہمارے ہاں خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد ذہنی صحت جیسے مسائل اور ڈپریشن کا شکار ہے۔

ذہنی مسائل ہمارے معاشرے میں زیادہ تکلیف دہ شکل اس وقت اختیار کر لیتے ہیں جب ان کا ادراک نہیں کیا جاتا ہے اور جب کسی بیماری کو سرے سے ماننے یا اس کی تشخیص کرانے ہی سے انکار کر دیا جائے تو پھر اس کا علاج یا سد باب کس طرح ممکن ہے؟ ذہنی صحت اور نفسیاتی مسائل سے برتی گئی لاپرواہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے پاکستان جیسے مسائل سے گھرے ملک میں پوری آبادی کے لیے صرف چار اسپتال ذہنی صحت معالجے کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ہمارے ملک میں ذہنی دباؤ کا شکار افراد کا تناسب تقریباً 34 فی صد ہے یعنی ہر تیسرا فرد ڈپریشن کا شکار ہے، جب کہ ایک اور سروے رپورٹ کے مطابق یہ تناسب 44 فی صد ہے، جس میں ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستانی معاشرے میں خواتین زیادہ نفسیاتی دباؤ اور ذہنی مسائل کا شکار ہیں، یعنی پانچ کروڑ پاکستانی ڈپریشن کا شکار ہیں، تو ان میں 57.5 خواتین شامل ہیں۔

معاشرے میں بڑھتی ہوئی ناانصافی، غربت، بے روزگاری، صحت کی مناسب سہولتوں کا فقدان سمیت دیگر عوامل جہاں خواتین میں ڈپریشن، نفسیاتی دباؤ اور ذہنی صحت سے جڑے ہوئے مسائل کی اہم وجہ ہیں، وہیں خواتین کا ان سے نظر چرانا، بروقت ادراک کے ساتھ ان کے سد باب کے لیے اقدامات نہ کرنا بھی خواتین میں بڑھتے ہوئے ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کی وجہ ہیں۔

MNN

مفید چکنائی پرمبنی غذا جلد کیسرطان سے لڑنے میں مددگار قرار

زیتون کے تیل، گری دار میوے اور مچھلی کے ساتھ پھلوں، سبزیاں اور سالم اجناس پر مبنی غذا اپنے اندر صحت کے لیے متعدد فوائد رکھتی ہے۔ برطانیہ اور نیدرلینڈز کی یونیورسٹی میڈیکل سینٹر گرونینگن کے محققین نے جلد کے سرطان میں مبتلا 91 مریضوں کی غذاؤں کا جائزہ لیا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ یہ غذا جلد کے سرطان کے خلاف مریضوں میں مدافعتی نظام کو مزید مؤثر کرتی ہے۔ وہ مریض جنہوں نے مذکورہ بالا غذا کھائی اور ادویات کا استعمال کیں، ان کے بچنے اور علاج کے 12 ماہ بعد پروگریشن فری ہونے کے امکانات زیادہ تھے۔

MNN

میلبورن میں آسٹریلیا نے ہندوستان کو۴وکٹ سے شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): جوش ہیزل ووڈ (۳ وکٹ)، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان مچل مارش (۴۶ رن) اور ٹریوس ہیڈ (۲۸ رن) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کو دوسرے ٹی ۲۰ میچ میں ہندوستان کو ۴۰ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ جوش ہیزل ووڈ (۳ وکٹ)، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان مچل مارش (۴۶ رن) اور ٹریوس ہیڈ (۲۸ رن) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کو دوسرے ٹی ۲۰ میچ میں ہندوستان کو ۴۰ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے ۵ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی۔ ۱۲۶ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے عمدہ شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے

۵۱ رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں ورون چکرورتی نے ٹریوس ہیڈ کو آوٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ ٹریوس ہیڈ نے ۱۵ گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۲۸ رنز بنائے۔ اس کے بعد آٹھویں اوور میں کلدیپ یادو نے مچل مارش کو

پویلین بھیج دیا۔ مارش نے ۲۶ گیندوں پر دو چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے ۴۶ رنز بنائے۔ ٹم ڈیوڈ (ایک) کو ورون چکرورتی نے جبکہ جوش انگلس (۲۰) کو کلدیپ یادو نے آوٹ کیا۔ جیت سے صرف دو رنز دور آسٹریلیا کو جسپریت بمراہ نے

مچل اووین (۱۴ رن) اور اگلی ہی گیند پر میتھیو شارٹ (صفر) کو آوٹ کر کے کچھ وقت کے لئے ہندوستانی کیمپ میں جوش پیدا کر دیا لیکن ۱۴ ویں اوور کی دوسری گیند پر مارکس اسٹوئنس نے دو رنز لے کر اسکور ۶ وکٹ پر ۱۲۶ رن تک پہنچایا اور میچ آسٹریلیا کے نام کر دیا۔ مارکس اسٹوئنس ۶ رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ جوش ہیزل ووڈ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی نے دو، دو وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات مایوس کن رہی اور تیسرا اوور مکمل ہونے سے پہلے ہی ۲۰ رن کے اسکور پر شبھمن گل (۵) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں جوش ہیزل ووڈ نے مچل مارش کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروایا۔ اگلے ہی اوور میں نیتھن ایلس نے سنجو سیمسن (۲) کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کر دیا۔

بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹیسٹ میچ میں چائے پہلی بار لنچ سے پہلے ملے گی

نئی دہلی/ایم این این/بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کا آغاز 14 نومبر سے ایڈن گارڈن میں ہو رہا ہے اور دوسرا ٹیسٹ میچ جو 22 نومبر کو گواہاٹی میں شیڈول ہے اس میچ میں ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا انوکھا واقعہ پیش ہونے جا رہا ہے۔ بھارتی رپورٹ کے مطابق نومبر 22 سے شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ میں کھلاڑیوں کو لنچ سے پہلے چائے کا وقفہ دیا جائے گا۔ خیال رہے کہ عام طور پر ٹیسٹ میچز میں پہلا سیشن لنچ بریک تک اور دوسرا سیشن چائے کے وقفے تک کھیلا جاتا ہے مگر اس بار ترتیب الٹی ہوگی۔ گواہاٹی میں سورج جلد طلوع اور غروب ہونے کی وجہ سے وقت کی بچت کے لیے بورڈ نے یہ نیا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا اب نئے شیڈول کے مطابق پہلا سیشن صبح 9 بجے سے 11 بجے تک ہوگا، اس کے بعد 20 منٹ کا چائے کا وقفہ ہوگا پھر دوسرا سیشن

20:11 بجے سے 20:1 بجے تک کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد لنچ بریک 20:1 بجے سے 2 بجے تک ہوگا پھر کھیل کا تیسرا سیشن 2 بجے سے 4 بجے تک جاری رہے گا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بورڈ کے ایک عہدیدار کا کہنا ہے کہ گواہاٹی میں سورج جلد غروب ہو جاتا ہے، اسی لیے ہم نے چائے کا وقفہ پہلے رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کھیل کے لیے زیادہ وقت میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا

کہ روایتی طور پر بھارت میں ٹیسٹ میچز صبح 30:9 بجے شروع ہوتے ہیں، جن میں 40 منٹ کا لنچ اور اس کے بعد 20 منٹ کا چائے کا وقفہ رکھا جاتا ہے تاہم اس تبدیلی کو مقامی حالات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان یہ دو ٹیسٹ، تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں پر مشتمل سیریز شیڈول ہے۔

غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ: جنوبی افریقہ اے کو105رن کی برتری

نئی دہلی (ایم این این): پریلین سبریئن (۵ وکٹ) اور لوتھو سیپاملا کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ اے ٹیم نے پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے دوسرے دن (جمعہ) کو انڈیا اے کو پہلی اننگز میں ۲۳۴ رنز پر آوٹ کر کے اپنی دوسری اننگز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۳۰ رنز بنا لیے۔ پریلین سبریئن (۵ وکٹ) اور لوتھو سیپاملا کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ اے ٹیم نے پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے دوسرے دن (جمعہ) کو انڈیا اے کو پہلی اننگز

میں ۲۳۴ رنز پر آوٹ کر کے اپنی دوسری اننگز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۳۰ رنز بنا لیے۔ اس طرح اسے مجموعی طور پر ۱۰۵ رنز کی مضبوط برتری حاصل ہو گئی ہے۔ جنوبی افریقہ اے نے جمعرات کے اسکور ۹ وکٹ پر ۲۹۹ رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں گرنور برار نے اوکھلی سیلے (۶ رن) کو آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز کا خاتمہ ۳۰۹ رن کے اسکور پر کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئی انڈیا اے ٹیم کو سلامی جوڑی آیوش

مہاترے اور سائی سدرشن نے ۹۰ رنز کی شراکت کے ساتھ اچھی شروعات دلائی۔ ۲۲ویں اوور میں سبریئن نے سائی سدرشن کو آوٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ سائی سدرشن نے ۶۷ گیندوں پر ۱۰ چوکے لگاتے ہوئے ۶۵ رنز بنائے۔ ان کے بعد دیودت پڈیکل (۶ رن) کو بھی سبریئن نے پویلین بھیجا، جب کہ سائی سدرشن (۳۲ رن) کو ٹی موریکی نے آوٹ کیا۔ جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے انڈیا اے کے بلے باز زیادہ دیر نہیں ٹک سکے اور یکے بعد دیگرے اپنے وکٹ گنواتے گئے۔ رجت پاٹیدار (۱۹)، کپتان رشبھ پنت (۱۷)، تنش کوٹیان (۱۳)، مانو سوتھار (۴)، انشول کمبوج (۵) اور آیوش بدونی (۳۸) جلدی جلدی آوٹ ہوئے۔ ۵۸ویں اوور میں سبریئن نے خلیل احمد (۴) کو آوٹ کر کے انڈیا اے کی اننگز کا خاتمہ ۲۳۴ رنز پر کیا، جس سے جنوبی افریقہ اے کو ۷۵ رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ جواب میں دوسری اننگز کھیلنے اتری جنوبی افریقہ اے ٹیم نے دن کا کھیل ختم ہونے تک بغیر کوء

کرینہ کپور خان اور میتھالی راج نے ٹرافی واک آوٹ کی قیادت کی

نئی دہلی (ایم این این): یونیسیف انڈیا کی قومی سفیر کرینہ کپور خان اور ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان میتھالی راج نے جمعرات کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء کے دوسرے سیمی فائنل میچ کے آغاز میں ٹرافی واک آوٹ کی قیادت کی۔ یونیسیف انڈیا کی قومی سفیر کرینہ کپور خان اور ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان میتھالی راج نے جمعرات کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء کے دوسرے سیمی فائنل میچ کے آغاز میں ٹرافی واک آوٹ کی قیادت کی۔ ان کے ساتھ دو بچے لیلی شاہ اور گورو شریا اور یونیسیف انڈیا کی نمائندہ سنتھیا میک کیفری بھی تھیں۔ کرینہ کپور خان نے یونیسیف آئی سی سی شراکت داری اور ان پرومیس فار چلڈرن مہم کے ایک حصے کے طور پر ہر بچے کے لیے مساوی مواقع کی وکالت کی۔ یہ مہم شہریوں کو ہندوستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ دینے کا وعدہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ آئی سی سی یونیسیف عالمی شراکت داری تمام بچوں کے تعلیم، صحت، غذائیت، محفوظ پانی اور تشدد سے تحفظ کے حقوق کو فروغ دینے کے لیے کرکٹ کی رسائی کا فائدہ اٹھاتی ہے، خاص طور پر ان لڑکیوں کے لیے جو سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ کرینہ کپور خان نے کہا کہ ''یونیسیف انڈیا کی قومی سفیر کے طور پر مجھے آئی سی سی کے ساتھ اس شراکت داری کا حصہ بننے پر فخر ہے جو کہ

بچوں کے حقوق کو فروغ دینے کے لیے کرکٹ کے شائقین کے ساتھ جڑنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ جب ایسا بااثر پلیٹ فارم بچوں کے لیے مساوات اور مواقع کا پیغام دیتا ہے، تو یہ تبدیلی کی تحریک دیتا ہے۔ خواتین کا کرکٹ ورلڈ کپ اس صلاحیت کی مثال دیتا ہے۔'' یونیسیف انڈیا کی نمائندہ سنتھیا میک کیفری نے کہا کہ ''تقریباً ایک دہائی سے آئی سی سی اور یونیسیف نے ہر بچے، خاص طور پر ضرورت مند لڑکیوں کے حقوق اور بااختیار بنانے کو فروغ دیا ہے۔ اس مضبوط بنیاد پر استوار کرتے ہوئے، ہماری مہم ہم سب پر زور دیتی ہے کہ ہر بچے کو سیکھنے، کھیلنے کا موقع ملے اور آئی سی سی کے عالمی پلیٹ فارم کے محفوظ

ماحول میں ہماری مدد کرنے کے لیے چھوٹے لیکن بامعنی اقدامات کریں۔ کھیل، ٹیم ورک اور استقامت کی طاقت، اور ہم سب سے مداحوں، پیروکاروں سے بچوں کو ان کے خوابوں کو پورا کرنے میں مدد کرنے کی تاکید کرتی ہے۔'' آئی سی سی اور یونیسیف کی بچوں سے وعدہ ڈیجیٹل مہم ستمبر ۲۰۲۵ء میں آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے شروع کی گئی تھی۔ یہ مہم ہندوستان اور کولمبو کے میچوں کے مقامات پر نشر کی جا رہی ہے اور کرکٹ کے شائقین، کھلاڑیوں اور تماشائیوں پر زور دیتی ہے کہ وہ یونیسیف کے ساتھ مل کر ہر بچے کے بڑے، محفوظ اور بااختیار ہونے کے حق کی حمایت کریں۔

دبنگ دہلی اور پونیری پلٹن کے درمیان پروکبڈی لیگ سیزن۱۲ کی خطابی جنگ

نئی دہلی (ایم این این): پروکبڈی لیگ سیزن ۱۲ کا گرینڈ فائنل اس وقت یادگار ہونے والا ہے جب جمعہ کو دبنگ دہلی کے سی کا مقابلہ پونیری پلٹن سے تیاگراج انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا۔ یہ مستقل مزاجی بمقابلہ تجربہ، دفاعی نظم و ضبط بمقابلہ حملہ آور نفاست اور سیزن کی دو بہترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ دونوں ٹیموں کا فائنل تک کا سفر یکساں رہا ہے۔ دونوں پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ دو پوزیشنز پر رہیں۔ سیزن ۸

کی چیمپئن دبنگ دہلی نے کوالیفائر ون میں پونیری پلٹن کو سنسنی خیز ٹائی بریکر میں ۶-۴ سے شکست دی جب اسکور مقررہ وقت میں ۳۴-۳۴ سے برابر رہا۔ کپتان آشو ملک اور سابق کپتان اور موجودہ کوچ جوگیندر نروال کی قیادت میں دہلی نے اہم لمحات میں زبردست جذبے کا مظاہرہ کیا، جو اس سیزن میں ان کی پہچان رہی ہے۔ دریں اثنا، پونیری پلٹن نے شاندار واپسی کی، کوالیفائر ۲ میں تیلگو ٹائٹنز کو

شکست دی اور ۳ سیزن میں تیسری بار فائنل میں پہنچی۔ اسلم انعامدار کی کپتانی اور اجے ٹھاکر کی کوچنگ میں پلٹن نے اس سیزن میں ایک بہترین ٹیم کی مثال پیش کی ہے۔ ان کی اٹیکنگ اور دفاعی طاقت نے انہیں سامنا کرنے کے لیے ایک سخت ٹیم بنا دیا ہے۔ دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتی ہیں۔ وہ اس سیزن میں تین بار آمنے سامنے ہو چکی ہیں اور تینوں میچ ٹائی بریکر پر گئے۔ جہاں دبنگ دہلی نے آشو ملک کے دھماکہ خیز ریڈ پر انحصار کیا، وہیں پلٹن نے اپنے اینگل کے محافظوں کی ہمت اور ہم آہنگی پر انحصار کیا۔ یہ فائنل دہلی کے لیے بہت اہم ہے۔ گھریلو سرزمین پر کھیلتے ہوئے یہ میچ انہیں تماشائیوں کو اضافی توانائی فراہم کرے گا۔ دہلی فائنل اترا چلی، سوربھ نندل اور آشو ملک جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں پر بھروسہ کرے گا۔ ان کا دفاع ہر میچ کے ساتھ مضبوط ہوا ہے

آسٹریلیائی 17 سالہ کرکٹر کی گیند لگنے سے موت

میلبورن/آئی اے این ایس/آسٹریلیا کے 17 سالہ کلب کرکٹر بین آسٹن کی پریکٹس کے دوران گردن پر گیند لگنے سے موت ہو گئی۔ واقعہ میلبورن کے علاقے فرنٹری گلی میں پیش آیا، جہاں وہ نیٹس میں بیٹنگ کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق، وہ ٹی ٹوئنٹی میچ کی تیاری کے لیے سائیڈ آرم سے پھینکی جانے والی گیندوں کا سامنا کر رہے تھے۔ اگرچہ وہ ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے، لیکن اس میں اسٹیم گارڈ موجود نہیں تھا۔ حادثے کے بعد انہیں فوری طور پر موناش چلڈرن اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ اگلے دم توڑ گئے۔ فرنٹری گلی کرکٹ کلب نے ان کی موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بین کی موت سے پوری کرکٹ برادری صدمے میں ہے، ہماری دعائیں ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔

بھارت کی بیٹیوں نے 7 بار کی چمپئن آسٹریلیا کو چٹائی دھول

نئی دہلی/ایم این این/بھارت نے ویمنز ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ ٹیم انڈیا نے 339 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کیا، ایسا کارنامہ جو خواتین کرکٹ کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم ورلڈ کپ فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ اب فائنل میچ میں بھارت اور جنوبی افریقہ آمنے سامنے ہوں گے۔ بھارت کی جیت کی ہیرو جمیمہ روڈریگس تھیں جنہوں نے آخری دم تک مقابلہ کیا۔ سنچری بنا کر انہوں نے کینگروز کے جبڑوں سے فتح چھین لی۔ آسٹریلیا کی ٹیم ویمنز ورلڈ کپ میں اب تک ایک بھی میچ نہیں ہاری تھی۔ ہندوستان کی بیٹیوں نے ناک آوٹ مقابلہ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ میں ان کیسفر کو ختم

کر دیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ فوبے لیچ فیلڈ نے 119 رنز کی اننگز کھیل کر ہندوستانی گیند بازوں کو کافی پریشان کیا۔ ان کی سنچری کی بدولت آسٹریلوی خواتین ٹیم 50ویں اوور میں 338 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کرنے میں کامیاب ہو پائی۔ لیکن بھارت کی بیٹیوں نے اس بڑے

ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ایک اوور پہلے ہی اس مقابلے کو اپنے نام کر لیا۔ ویمنس ورلڈ کپ کے لیگ میچ میں جب انڈیا کی ٹیم آسٹریلیا سے ہارگئی تھی تو ہرمن پریت کور اینڈ کمپنی نے آسٹریلیا کو جیت کے لیے 331 رنز کا ہدف دیا تھا۔ خواتین کی کرکٹ کی تاریخ میں اس سے پہلے کبھی اس ہدف کا

تعاقب نہیں کیا گیا تھا لیکن آسٹریلیا نے اس ہدف کا کامیابی سے پیچھا کر لیا تھا۔ اب، ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف 339 کے رنوں کے اس سے بھی بڑے ہدف کا تعاقب کر کے بدلہ لے لیا۔ آج کے میچ کی بات کریں تو بھارت نے اپنا پہلا وکٹ صرف 13 رنز پر شفالی ورما کی صورت میں گنوایا۔ اسمرتی مندھانا جلد ہی 24 رنز بنا کر آوٹ ہو گئیں۔ کپتان ہرمن پریت کور اور جمیمہ روڈریگس نے ٹیم کو مشکل حالات سے نکالا ہے۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے 167 رنز کی شراکت داری کی۔ ہرمن پریت نے 88 گیندوں پر 10 چوکے اور دو چھکے لگا کر 89 رنز بنائے۔ کپتان کے آوٹ ہونے کے بعد جمیمہ نے اسکورنگ کی ذمہ داری سنبھالی۔ وہ آخر تک کریز پر موجود رہیں،

اگر آپ ارب پتی ہیں تو کیوں ہیں؟ بلی ایلش کا ارب پتیوں پر طنز

نئی دہلی/آئی اے این ایس/مشہور گلوکارہ اور نغمہ نگار بلی ایلش نے ڈبلیو ایس جے میگزین کے انوویٹر ایوارڈز ۲۰۲۵ء میں میوزک انوویٹر ایوارڈ جیت کر سب کی توجہ حاصل کی۔ تاہم، تقریب کے دوران ان کی تقریر نے سماجی اور آن لائن حلقوں میں ہلچل مچا دی خاص طور پر اس وقت جب انہوں نے ستاروں سے سجے مجمع میں موجود ارب پتیوں، بالخصوص میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ جیسی شخصیات کو نشانہ بنایا۔ لاس اینجلس میں ہونے والے انوویٹر ایوارڈز ۲۰۲۵ء کی تقریب میں درجنوں ارب پتیوں سمیت ہیلی بیبر، اسپائک لی، جارج لوکاس، بین اسٹیلر، کرس راک، ٹوری برچ، کویسٹ لو اور کارلی کلوس سمیت کئی

نمایاں شخصیات شریک تھیں، جہاں ۲۳ سالہ گریمی ایوارڈ یافتہ بلی ایلش کو ''میوزک انوویٹر ایوارڈ'' نوازا گیا اور انہوں نے ایوارڈ قبول کرتے وقت اپنی تقریر میں دنیا کے بڑھتے ہوئے مسائل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم ایسے دور میں رہ رہے ہیں جہاں دنیا واقعی تاریک اور خراب ہے، اور لوگوں کو ہمدردی اور مدد کی ضرورت ہے خاص طور پر ہمارے ملک میں۔ اگر آپ کے پاس پیسہ ہے تو اسے اچھی چیزوں کیلئے استعمال کریں، ہو سکے تو کسی ضرورت مند کو دے دیں۔'' تاہم ان کی اگلی بات نے تقریب میں موجود کچھ ارب پتی شخصیات کو غیر آرام دہ بنا دیا۔

یہ قسمت یا اتفاق نہیں، یہ خدا کا کرم: کیپ

کیپ نے ویمنز ورلڈ کپ سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی سے ٹیم کو فائنل میں پہنچا دیا

نئی دہلی/آئی اے این ایس/جنوبی افریقہ کی آل راؤنڈر ماریزان کیپ نے ویمنز ورلڈ کپ سیمی فائنل میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے اپنی ٹیم کو پہلی بار ٹورنمنٹ کے فائنل میں پہنچا دیا۔ انگلینڈ کے خلاف اس میچ میں کیپ نے پانچ وکٹیں حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کی۔ کیپ نے خطرناک انگلش بیٹرس ایمی جونز، ہیتھر نائٹ، نیٹ سیور برنٹ، صوفیہ ڈنکلی اور چارلی ڈین کو پویلین کی راہ دکھائی۔ اس شاندار کارکردگی کے بعد وہ جھولن گوسوامی کو پیچھے چھوڑ کر ویمنز ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے کامیاب بولر بن گئیں، ان کے نام اب 44 وکٹیں درج ہیں۔ میچ کے بعد ماریزان کیپ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا، یہ قسمت یا اتفاق نہیں، یہ خدا کا کرم ہے۔ دوسری جانب کپتان لورا وولوارڈٹ نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 169 رنز کی یادگار اننگز کھیلی اور ٹیم کو مضبوط موقف فراہم کیا۔ جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 319 رنز/7 کھلاڑی آوٹ بنائے۔ انگلینڈ کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں جدوجہد کرتی رہی اور 194 رنز پر آل آوٹ ہو گئی۔ کپتان نیٹ سیور برنٹ نے 64 جبکہ ایلس کیپسی نے 50 رنز بنائے، لیکن ماریزان کیپ نے اپنی بولنگ سے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ یہ جیت جنوبی افریقہ کے لیے تاریخی ہے، کیونکہ ٹیم پہلی مرتبہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,